أَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

الفضل

روزنامہ

DAILY ALFAZL QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

جلد ۲۸ | یکم ماہ فتح ۱۳۱۹ ہش | ۳۰ شوال | یکم دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۷۳

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چندہ تحریک جدید سال ہفتم کا مطالبہ

۷۔ جنوری ۱۹۴۱ء تک تمام وعدے مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں

قادیان ۲۹۔ نومبر۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے سال ہفتم کے چندہ کے متعلق اعلان فرمایا۔ یہ اعلان اپنی اہمیت کے لحاظ سے چونکہ اس قابل ہے۔ کہ جلد سے جلد احباب تک پہونچایا جائے۔ اس لئے خطبہ کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میری طبیعت پیچش کی وجہ سے خراب ہے۔ اس کے ساتھ ہی کچھ حرارت کی بھی شکایت ہے۔ اس وجہ سے میں زیادہ دیر تک بول نہیں سکتا۔ لیکن چونکہ نومبر کا آخر آگیا ہے۔ اور یہ وہی ایام ہیں۔ جبکہ تحریک جدید کے نئے سال کی تحریک کی جاتی ہے۔ اس لئے میں آج دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ اب وہ اس نئے سال یعنی ساتویں سال کی تحریک کے متعلق اپنے وعدے لکھانے شروع کر دیں۔

میں سمجھتا ہوں۔ اس کے متعلق اتنی بار اور اتنے رنگ میں اور اتنے تواتر سے تحریک کی جا چکی۔ اور اس کی تفصیلات بیان ہو چکی ہیں۔ کہ درحقیقت اب کسی لمبے خطبے اور واضح بیان کی ضرورت نہیں جو لوگ چھ سال تک اس تحریک میں مسلسل حصہ لیتے رہے ہیں۔ درحقیقت انہیں کسی خاص تحریک کی ضرورت بھی نہیں۔ کیونکہ کوئی احمق ہی ہوگا۔ جو اس وقت کمند توڑ دے جبکہ دو چار ہاتھ لب بام رہ جائے۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا کہ تم اس عورت کی طرح مت بنو۔ جو سوت کات کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا کرتی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ تم ایسا نہ کرو۔ کہ ایک نیک کام شروع کرو مگر پیشتر اس کے کہ وہ ختم ہو۔ اسے چھوڑ دو۔ پس ایسے لوگوں کو میرے نزدیک چنداں اس تحریک کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اگر کسی کے دل میں کسی قسم کی قبض ہوگی تو اس کے پچھلے چھ سال اسے خود بخود تحریک کرنے کے لئے کافی ہونگے۔ وہ کہیں گے۔ کہ کیا اگلے چار سالوں کی خاطر تم ہمیں بھی برباد کرنے لگے ہو۔

البتہ ایک گروہ ایسا ہے۔ جو تحریک کا محتاج ہے۔ اس میں وہ بچے شامل ہیں۔ جو اب بلوغت کو پہونچے۔ یا وہ طالب علم ہیں۔ جو پہلے برسرکار نہیں تھے۔ مگر اب برسرکار ہو چکے ہیں۔ یا وہ لوگ ہیں۔ جن کے پاس پہلے مال نہیں تھا۔ مگر اب خدا نے انہیں مال دے دیا ہے یا وہ لوگ ہیں جو پہلے مقروض ہونے کی وجہ سے اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ مگر اب قرض اتار چکے۔ اور اس قابل ہو گئے ہیں۔ کہ اس تحریک میں حصہ لے سکیں۔ یہ اور اسی قسم کے وہ تمام لوگ جو پہلے کسی معذوری کی وجہ سے اس تحریک میں حصہ نہیں لے سکے۔ نئی تحریک کے محتاج ہیں۔ اور میں آج انہی کو مخاطب کر کے کہتا ہوں۔ کہ وہ اب پچھلا سفر طے کر کے ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اگر اب بھی وہ شامل نہ ہوئے۔ تو ان کے لئے اس میں شمولیت اور بھی کٹھن ہو جائے گی۔ یہ دس منزلوں کا سفر ہے۔ جن میں سے چھ گزر چکی۔ اور صرف چار باقی ہیں۔

پس یہ سفر خاتمہ کے قریب پہنچ گیا۔ اور چوٹی پر پہونچکر اب مجاہدین کا لشکر نیچے اتر رہا ہے۔ ایسا نہ ہو۔ کہ سفر ختم ہو جائے۔ اور تمہارے لئے حسرت باقی رہ جائے۔

اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے نصیحت فرمائی۔ کہ کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ہر شخص کا وعدہ گزشتہ سال سے کچھ نہ کچھ زیادہ ہو۔

اسی طرح جماعتوں کو حضور نے تحریک فرمائی۔ کہ وہ اپنی فہرستیں بھجواتے وقت کوشش کریں۔ کہ ان کی فہرستیں نہ صرف افراد کے لحاظ سے سابقہ سالوں کے مقابلہ میں زیادہ ہوں۔ بلکہ چندہ کے لحاظ سے بھی ان میں اضافہ ہو۔

حضور نے فرمایا۔ میں اس کے لئے ۷۔ جنوری کی تاریخ مقرر کرتا ہوں۔ تمام وعدوں کی لسٹیں اس تاریخ تک آجانی چاہئیں۔ بلکہ اگر ہو سکے۔ تو جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے لسٹیں مکمل کر کے پہونچا دینی چاہئیں۔

اس کے لئے فارم کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ سادہ کاغذ پر لسٹ بنا لینی چاہیئے۔ جو اس طرح بنائی جائے۔

نمبر شمار۔ نام معہ پورا پتہ۔ سال ششم۔ وعدہ سال ہفتم

اگر رقم یکمشت ادا کرنی ہے۔ تو کس ماہ میں۔ اگر قسط دینی ہے تو کس ماہ سے شروع ہوگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

راجہ غلام محمد صاحب معہ والدین بالوٹی پورہ کشمیر ۱۲/۸
۔ غلام محمد صاحب میرکاٹھ پورہ ۔ ۵/-
مریم بیگم صاحبہ اسنور ۷/-
منشی محمد رحمت اللہ صاحب چک ایبرج ۷/-
سردار عباس علی خاں صاحب پونچھ ۵/۸
بابو عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ معہ والدین و محمد شفیع برادر
[illegible]
پونچھ ۷۵/-
منشی عبدالحمید صاحب کوٹلیاں ۵/۸
میسرز احمدی برادرز گلگت ۱۵/-
ملک مبارک احمد صاحب جہلم ۱۰/-
خواجہ ثناء اللہ صاحب بانڈی پورہ ۱۰/۵
امیر غلام صاحب کوٹلی میرپور جموں ۱۲/-
ملک غلام نبی صاحب بشیر آباد سٹیٹ ۱۰/۸
عبدالسلام صاحب ۔ ۱۷/-
حکیم حفیظ الرحمن صاحب معہ اہلیہ محمود آباد سٹیٹ ۱۲/-
چوہدری غلام احمد صاحب ۔ ۔ ۱۲/۴
مستری جان محمد ناصر آباد سٹیٹ ۵/-
منشی غلام محمد منور آباد ۔ ۴/-
منشی محمد اسمٰعیل صاحب منور آباد سٹیٹ ۱۲/-
اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح قادیان ۵/-
خان بہادر نواب محمد الدین صاحب جودھ پور ۲۳۰/-
چوہدری محمد تقی صاحب ۱۲/-
حکیم سردار محمد صاحب ڈوگری ۲۳/-
محکم الدین صاحب حشن باڈو سندھ ۵/-
منشی سید احمد خاں صاحب مبارک آباد ۶/-
منشی محمد جمیل صاحب مبارک آباد ۵/۸
میاں محمد عبداللہ صاحب ڈار کوئٹہ ۲۰/-
ڈاکٹر غفور الحق صاحب ۔ ۵۰/-
بابو منظور احمد صاحب ۔ ۵۶/-
شیخ کریم بخش صاحب ۔ ۱۰۵/-
مستری تاج الدین صاحب شاد آبادی جبل پور ۵/۲
بابو عبدالرحمن صاحب کوئٹہ ۳۰/-
بابو بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کوئٹہ ۵۲/-
اہلیہ بابو نعیم الحق خاں صاحب ۶/۸
ملک عزیز محمد صاحب وکیل ڈیرہ غازیخاں ۲۵/-
خدا بخش خانصاحب انسپکٹر پولیس ۷/-
میاں عبدالرحمن صاحب ۶/۴
شیخ محمد صدیق صاحب کیمل پوری راولپنڈی ۴۰/-
چوہدری عبدالغنی صاحب جھنگ گھمیانہ ۸/-
سپاہی غلام محمد صاحب بستی بابو والی ۔ ۵/-
رحمت اللہ صاحب ٹیلر کوئٹہ ۶/-
بابو محمد شفیع صاحب ۵/-
بابو نعیم الحق خاں صاحب ۔ ۳۵/۸
حافظ اللہ بخش صاحب پنشنر معہ برادر و اہلیہ و پسر مرحوم
فیروز پور ۱۹/-

مولوی محمد الیاس صاحب ستونگ ۵/-
ڈاکٹر عبدالحمید خاں صاحب کوئٹہ ۵۸/-
میر ضیاء اللہ صاحب کانپور ۱۶/-
شریف احمد صاحب ۔ ۶/۶
سید مختار احمد صاحب شاہجہانپور ۷/-
حاجی عبداللہ بر صاحب ۔ ۱۵/۸
منشی قمر الدین صاحب ۔ ۵/۸
پیر بخش صاحب کوئٹہ ۴/۸
ماسٹر حبیب احمد صاحب بریلی ۶/۴
مسٹر نسیم احمد صاحب کوہاٹ ۳۵/-
مولوی عبدالغفور صاحب معہ اہلیہ سانبھر ۳۹/۸
صوفی محمد بشیر صاحب لاہور ۵۵/-
ڈپٹی نذیر اللہ خاں معہ اہل و عیال میرٹھ چھاؤنی ۱۴۰/-
رسالدار محمد یعقوب خانصاحب میرٹھ ۸۲/-
چوہدری احمد جان صاحب جبل پور ۳۶/-
مرزا نذیر احمد صاحب ۔ ۶/-
خواجہ غلام نبی صاحب ڈیرہ دون ۸۲/-
ایم بشیر احمد صاحب ۔ ۴۳/-
عبدالرشید خاں صاحب معہ اہلیہ و ہمشیرہ و دختران بنارس ۱۲۵/۸
قریشی عبدالشکور صاحب اجمیر ۳۷/-
کرم الدین صاحب متھرا ۵/-
ایم۔ رفیع اللہ صاحب فیض آباد ۱۶/۳
محمد عزیز اللہ صاحب یاپورہ ۱۰/-
مولوی اختر علی صاحب بھاگل پور ۳۵/-
۔ مولوی عبدالحی صاحب پورینی ۔ ۷/-
لفٹیننٹ عبدالقادر صاحب بھاگل پور ۵/۵
مریم خاتون صاحبہ ۵/-
سید عبدالقیوم صاحب جمشید پور ۷/-
عبدالمجید صاحب ۔ ۶/-
سید ظفیر احمد صاحب معہ اہلیہ ۲۵/-
سید ظہیر الحق صاحب ۔ ۶/۶
شیخ کمال الدین صاحب ۔ ۵/۸
حمید اللہ بر صاحب ۔ ۶/۶
عزیز اللہ صاحب ۔ ۸/-
بابو محمد جمیل خاں صاحب فیروز پور ۲۵/-
بابو امیر الدین صاحب ۔ ۵/۱۲
میر نور الدین صاحب ۔ ۴/۲
حکیم عبدالعزیز صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱/-
شیخ محمد شریف صاحب موگا ۶/-
میاں عزیز محمد صاحب ۔ ۱۲/۲
غلام علی صاحب گکھڑ راولپنڈی ۱۰/۴
میاں محمد عالم صاحب فارمین ۔ ۶/-
شیخ مسعود الرحمن صاحب ۔ ۱۴/۸
ماسٹر محمد شفیع صاحب ٹیلر ماسٹر ۱۲/-
چوہدری ظہیر احمد صاحب ۔ ۲۲/-

سائیں ثناء صاحب جمشید پور ۵/۴
عبدالغنی صاحب ۔ ۵/-
محمد سلیمان صاحب ۔ ۶/-
چوہدری عبداللہ خاں صاحب ۔ ۲۰۰/-
خان بہادر مولوی نور محمد صاحب پوری ۱۳۰/-
بذریعہ تار ۲۹ رمضان المبارک کو ارسال کئے ۔
سید فیاض الدین صاحب سونگڑہ ۸۰/-
سید عبدالسلام صاحب ۱۵/۴
سید غلام محمد صاحب سونگڑہ ۵/۶
منشی یوسف علی خانصاحب ۔ ۵/۶
شفقت النساء صاحبہ ۔ ۵/۵
سید صمصام الدین صاحب جمشید پور ۵/۵
ام الخیر حلیمہ بی بی صاحبہ سونگڑہ ۵/۶
سید ابو صالح صاحب رسول پور ۵/۵
سید سلطان احمد صاحب سونگڑہ ۵/-
فیاض الدین خانصاحب کیرنگ ۵/۲
محرم خاں صاحب ۔ ۵/-
سید غلام مصطفیٰ صاحب معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ
مظفر پور ۴۲/-
ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب معہ اہلیہ و پسران مظفر پور ۱۲۰/-
محمد مظفر علی صاحب نیکالہ ۵/-
ضمیرہ اختر اہلیہ چوہدری محمد الدین احمد صاحب رانچی ۱۰/-
ڈپٹی سمائیل صاحب معہ بیگم و پسران لوہر ڈگا ۱۳۰/-
نصیر الدین احمد صاحب بیگو سرائے ۱۰/-
سید محمد احمد صاحب زنگول ۱۰/-
والدہ صاحبہ شکیل احمد صاحب آرہ ۵/-
چوہدری عبدالحمید صاحب کھدری ۳۰۲/-
پسران و دختران سید علی صاحب تاجپور ۳۶/۴
بہاؤ الحق صاحب کلکتہ ۵۵/-
آمنہ خاتون اہلیہ ۔ ۔ ۱۵/-
میاں محمد صدیق و محمد یوسف صاحب کلکتہ ۱۲۵/-
۔ دوست محمد صاحب ۔ ۱۰/۸
۔ نذر محمد صاحب ۔ ۱۰/۸
عباد الرحمن صاحب ۔ ۱۳/-
محمد اسمٰعیل صاحب میر ہزاری باغ ۵/۲
سلطان بخش صاحب کلر کہار ۵/-
میر حمید اللہ صاحب معہ والدین راولپنڈی ۶۳/-
واجد حسین صاحب مونگھیر ۵/-
والدہ صاحبہ عبدالسلام صاحب ۔ ۵/-
شریف احمد صاحب ٹنڈو غلام علی سندھ ۱۰/۸
میر عطاء اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۵/-
جلال الدین صاحب چک ۱۲۱ گوکھووال ۵/-
بابو عمر الدین صاحب بنوں ۵۰/-
چوہدری علی قاسم صاحب انوسارہ بنگال ۱۰/-
۔ نادر علی صاحب ہانسی ۱۱/-
بیگمات ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب قادیان ۵/-

بابو محمد رفیق صاحب کلکتہ ۲۵/-
امیر علی صاحب ۔ ۵/-
خواجہ محکم الدین صاحب میدنا پور ۷/۴
چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ۔ ۵/۵
ایم۔ محمد صاحب بی۔ اے نبکوڑہ ۲۵/-
اہلیہ صاحبہ خان بہادر ابوالہاشم صاحب قادیان ۲۴/-
طیبہ خاتون صاحبہ بنت ۔ ۔ ۔ ۱۲/-
عابدہ خاتون صاحبہ ۔ ۔ ۔ ۱۲/-
صدیقہ خاتون صاحبہ ۔ ۔ ۔ ۶/-
غلام مولا صاحب خادم رنگ پور ۱۷/۴
قاضی خلیل الرحمن صاحب گوپال پور ۶۵/-
ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کڑک دارالبرکات قادیان ۱۰/۱
غلام یٰسین صاحب پونا ۱۰/-
سردار محمد صاحب معہ اہلیہ و ہمشیرہ پونا ۳۴/-
غازی الدین محمد یوسف صاحب پونا ۵/-
نذیر احمد صاحب بھاؤنگر کاٹھیاواڑ ۶/-
عبدالکریم صاحب ۔ ۔ ۴/۸
عبدالغفور صاحب ناصر ۔ ۔ ۶۵/-
جی۔ ایم بشیر احمد صاحب بنگلور معہ اہلیہ صاحبہ ۲۶/۸
ڈاکٹر محمد حسین صاحب ماگڈی بنگلور ۶۰/-
رسول بی بی اہلیہ سیٹھ شیخ حسن صاحب یادگیر ۸/-
سید محمد ادریس صاحب محبوب نگر ۷/-
سید افضل علی صاحب ۔ ۷/-
والدہ صاحبہ میر اسحاق علی صاحب ۔ ۷/-
اہلیہ صاحبہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۷/-
محمد احمد صاحب رائے چور دکن ۵/-
ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن ۱۳۰/-
ایم۔ ایم۔ اے سلیمہ سانان کولم ۵/۴
ایس۔ ایس۔ ایم۔ منظہر کولمبو ۵/-
اے۔ ایم سید احمد صاحب ۔ ۵۲/-
ایم۔ زین الدین صاحب ۔ ۱۱/-
ملک عبداللہ خاں صاحب منگلا ڈاون برما ۷۵/-
خواجہ بشیر احمد صاحب گوچی ۲۰/-
شیخ حبیب اللہ صاحب معہ اہلیہ خرم شہر ۱۷۵/-
باسعہ صلعہ
مولوی علی محمد صاحب اجمیری قادیان ۵/۴
اخوند محمد اکبر خاں صاحب پنشنر
محلہ دارالفضل قادیان ۶۰/۲
مولوی نعمت اللہ صاحب مبلغ بنجر بگٹہ پورہ ۳۵/۹
۔ محمد عبداللہ صاحب اعجاز قادیان ۱۶/-
ڈاکٹر غلام حیدر صاحب سول لائن لاہور ۱۳۰/-
بیگم بی بی صاحبہ کالرہ دیوان سنگھ ۶/-
ڈاکٹر محمد جلال الدین صاحب معہ اہلیہ لائل پور ۲۳۸/-
خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر جبل پور ۵۱/-
مولوی علی احمد صاحب ٹیچر ہائی سکول قادیان ۵/۵
خاکسار: برکت علی خاں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید
[illegible]

اس فہرست میں ان کے نام ہیں جنہوں نے ۲۹ر رمضان المبارک کی دعاؤں میں شامل ہونے کے لئے ستمبر۔ اکتوبر میں اپنا عہد پورا کیا۔ اور ان کے نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۴۸۸۱ - ملک بہادر خان صاحب
۱۴۸۸۸ - چوہدری غلام احمد صاحب
۱۴۹۰۳ - سید سعید احمد صاحب
۱۴۹۴۹ - چوہدری فقیر اللہ خان صاحب
۱۴۹۶۰ - ایس۔ ایم عمر صاحب
۱۴۹۸۳ - غلام حیدر صاحب
۱۴۹۸۸ - شیخ غلام علی صاحب
۱۴۹۹۰ - چوہدری محمد علی خان صاحب
۱۵۰۰۸ - خان بہادر صاحبزادہ سرفراز علی صاحب
۱۵۰۱۲ - ایس ایم ایوب صاحب
۱۵۰۱۵ - سید محمد حسین صاحب
۱۵۰۲۴ - ڈاکٹر منیر احمد صاحب
۱۵۰۵۰ - ریحانہ بنت ظریف صاحب
۱۵۰۵۹ - عنایت اللہ صاحب

۱۵۰۸۳ - منشی فوق صاحب
۱۵۰۹۷ - میاں ایوب شاہ صاحب
۱۵۱۰۳ - ملک میر احمد صاحب
۱۵۱۱۲ - منیجر احمدیہ لائلپور
۱۵۱۱۵ - منشی محی الدین صاحب
۱۵۱۵۰ - غلام رسول صاحب
۱۵۱۷۸ - شیخ محمد اسماعیل صاحب
۱۵۱۸۷ - سیکرٹری صاحب انجمن کولمبو
۱۵۱۹۶ - حکیم محمد صدیق صاحب
۱۵۲۰۳ - شیخ بشیر صاحب
۱۵۲۰۴ - بیگم صاحبہ شمشاد علی صاحب
۱۵۲۰۶ - شیخ عبدالغنی صاحب
۱۵۲۲۴ - سیکرٹری انجمن احمدیہ کلکتہ
۱۵۲۳۰ - سید رسول شاہ صاحب
۱۵۲۳۲ - حاجی مہر الدین صاحب

۱۵۲۳۹ - پیر محمد اکبر صاحب
۱۵۲۷۲ - مرزا مبارک احمد صاحب
۱۵۲۸۱ - مولوی چراغ دین صاحب
۱۵۲۸۹ - بابو سراج الدین احمد صاحب
۱۵۲۹۰ - چوہدری حسن محمد صاحب
۱۵۲۹۴ - مستری محمد علی صاحب
۱۵۳۲۰ - اکبر محمود صاحب
۱۵۳۲۴ - میاں سعید احمد صاحب
۱۵۳۲۵ - آغا عبدالحمید خان صاحب
۱۵۳۶۴ - ایم عبداللہ جان صاحب
۱۵۳۶۶ - چوہدری محمد تقی صاحب
۱۵۳۶۹ - چوہدری ننھے خان صاحب
۱۵۳۷۱ - دلاور خان صاحب
۱۵۳۷۷ - شیخ محمد احمد صاحب
۱۵۳۷۹ - محمد اعظم صاحب

۱۵۳۸۰ - اے۔ ایچ خان صاحب
۱۵۳۸۱ - اسمٰعیل شریف صاحب
۱۵۳۸۲ - مولوی غلام رسول صاحب
۱۵۳۹۰ - مبارک احمد خان صاحب
۱۵۳۹۱ - میاں خدا بخش صاحب
۱۵۳۹۵ - سیکرٹری انجمن احمدیہ
۱۵۳۹۶ - عبدالرحیم خان صاحب
۱۵۳۹۷ - محمد سلیمان صاحب
۱۵۳۹۹ - سید مقبول احمد صاحب

۱۵۴۰۳ - چوہدری کمال الدین صاحب
۱۵۴۰۴ - راجہ بشیر الدین احمد
۱۵۴۰۶ - حکیم محمد احمد صاحب
۱۵۴۰۸ - ایم نعیم الحق صاحب
۱۵۴۱۰ - چوہدری محمد نواز صاحب
۱۵۴۱۱ - عزیز اللہ صاحب
۱۵۴۱۴ - معرفت خواجہ حبیب صاحب
۱۵۴۱۷ چوہدری محمد یوسف
۱۵۴۱۹ - چوہدری غلام حیدر صاحب

۱۵۴۲۱ - مولا بخش صاحب
۱۵۴۲۳ - عبدالغنی صاحب
۱۵۴۲۵ - قریشی محمد شفیع صاحب
۱۵۴۳۴ - محمد فریدون صاحب
۱۵۴۴۰ - عبدالمجید صاحب
۱۵۴۴۳ - چوہدری نذیر احمد صاحب
۱۵۴۴۸ مرزا مبارک بیگ صاحب
۱۵۴۵۷ - احسان الٰہی صاحب
۱۵۴۵۸ - ماسٹر محمد طفیل صاحب
۱۵۴۶۰ - سعدی مصلح الدین صاحب

اگر آپ پریشانی سے بچنا چاہتے ہیں

تو سٹریٹ ڈیلیوری سروس دہلی کی سرپرستی کیجئے

پریشانی کی کوئی ضرورت نہیں صرف دو آنہ میں آپ کا پارسل آپ کے دروازہ پہنچ جائے گا جس سے گی خانوں یا کسی اور دفتر کی کھڑکیوں کے سامنے انتظار کرنے کی ہرگز کوئی ضرورت نہیں رہتی

۲۶۳۷ کو فون کریں

فارتھ وسٹون ریکوے

دہلی میں سٹریٹ ڈیلیوری سروس یہ تمام خدمت صرف دو آنہ کے بدلہ میں بجا لاتی ہے۔

پرانے گرم کوٹ و کمبل

ہندوستان کے ہر شہر قصبہ اور گاؤں میں جس جگہ بھی پرانے کوٹ فروخت ہوتے ہیں۔ ہر جگہ ہمارے مال کی کھپت بوجہ کوالٹی سب سے زیادہ ہوتی ہے ہزاروں مستقل دوکاندار ہر سال تھوک نفع اٹھاتے ہیں۔ اس کی وجہ ہمارے مستقل خریداروں سے ہی دریافت کریں۔ ہر قسم کے کوٹ واسکوٹ وغیرہ ملٹری برانڈی سولجری۔ کمبل جن کی کوالٹی سوائے ہمارے دوسری جگہ نہیں مل سکتی۔ تازہ نرخنامہ سنہ ۴۱-۱۹۴۰ء آج ہی طلب فرمائیں

میسرز رمیش راج اینڈ کمپنی سوداگران کوٹ کراچی

براہین احمدیہ ہر چہار حصص

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی معرکۃ الآراء اور مقبول عام کتاب **براہین احمدیہ** ہر چہار حصص بک ڈپو نے دوستوں کے پیہم تقاضا پر زر کثیر صرف کر کے بڑے اہتمام سے چھپوانی شروع کی ہے۔ اس میں حضور علیہ السلام نے قرآن مجید کی افضلیت اس کا بمثل ہونا۔ اسلام کی فضیلت اور الہام کی حقیقت پر سیر کن بحث کی ہے۔ اور ایسے عجیب اور لطیف دلائل رقم فرمائے ہیں کہ مخالف سے مخالف بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا روپیہ کی قلت کی وجہ سے بہت تھوڑی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے۔ جن دوستوں کی درخواستیں یکم دسمبر تک دفتر بک ڈپو میں پہنچ جائیں گی۔ ان سے رعایتی قیمت مجلد تین روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک لی جائے گی۔ لیکن جو تساہل سے کام لیں گے۔ اور وقت مقررہ کے بعد آرڈر دیں گے۔ ان سے اصل قیمت چار روپیہ علاوہ محصولڈاک لی جائے گی۔ کتابت اور طباعت کا نہایت عمدہ اہتمام کیا گیا ہے۔ سائز $\frac{20 \times 30}{8}$ ہے۔ کتاب بذریعہ وی۔ پی یا پیشگی قیمت آنے پر روانہ کی جائے گی۔

پہلے تین حصے چھپ چکے ہیں ہیں۔ جن کی قیمت ڈیڑھ روپیہ ہے۔

رسالہ **یادگار جوبلی چھپ رہا ہے احباب مطلع رہیں**

نوٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتابوں کا سیٹ جس کی سابقہ قیمت پچاس روپیہ تھی اب صرف پچیس روپیہ میں خریدیں

منیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

عورتوں کی خطرناک بیماری

اگر آپ کی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے۔ تو ہماری

ساٹھ سالہ مجرب دوائی ہارول HAROL استعمال کیجئے

جس سے ہزاروں مریضائیں صحت یاب ہو چکی ہیں۔

ایسی بے نظیر اور تیر بہدف دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔

ہربولین فارمیسی $\frac{D}{18}$ سری ہرگوبند پور (پنجاب انڈیا)

کمزوری

ہر قسم کی جسمانی کمزوری کا مجرب اور بے خطا علاج۔ ضعف دل کی دھڑکن۔ کم خوابی۔ بدخوابی کم ہمتی۔ کم حوصلگی کام سے دل گھبرانا۔ چہرہ کی بے رونقی۔ پریشانی فاسد خیالات وغیرہ وغیرہ امراض بہت جلد رفع ہو کر کھوئی ہوئی طاقت اور چہرہ پر رونق آجاتی ہے۔ ہر قسم کے پوشیدہ مردانہ دیرینہ امراض کے لئے لکھئے۔ یا میرا تعارف کرا دیجئے۔

ایم۔ ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

انقرہ ۲۹ نومبر - جرمن سفیر ہرفان پاپن نے ترکی حکومت کو بتایا ہے۔ کہ حکومت جرمنی بلقان کی جنگ میں دخل نہ دے گی اور نہ ہی اس کا ترکی کے خلاف کوئی جارحانہ اقدام کرنے کا ارادہ ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - آزاد فرانس کی ایجنسی کے خاص نامہ نگار کو دشی کے نہایت باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دنوں دشی کیبنٹ کی جو میٹنگ ہوئی اس میں ہٹلر کی شرائط کو ٹھکرا دیا گیا۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر - کونسل آف سٹیٹ نے فنانس بل کو ۱۱ کے مقابلہ میں ۲۷ ووٹوں کی کثرت سے پاس کر دیا۔

نئی دہلی ۲۸ نومبر - ملک معظم نے ہز اکسیلینسی جنرل سر رابرٹ کیسل کمانڈر انچیف ہند کے بجائے ۱۹۴۱ء کے اوائل سے لفٹنٹ جنرل آچن لیک کا بطور کمانڈر انچیف افواج ہند تقرر منظور فرمایا ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - اٹلی پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے پہلے تو ٹارنٹو میں اٹلی کے بیڑے کو انگریزی جہازوں نے تباہ کر دیا اور پھر رہی سہی کسر بدھ کو جو لڑائی ہوئی اس میں پوری ہوگئی - اب انگریزی جہازوں نے اٹلی کے علاقہ میں پھر دو جگہ بم برسائے اور شمالی افریقہ میں بھی حملہ کیا گیا - یونانی کمانڈر انچیف کا بیان ہے کہ ٹریپولی کی بندرگاہ پر بم گرائے گئے - کئی جگہ زبردست آگ لگ گئی جو ساٹھ میل دور سے دکھائی دیتی تھی - اٹلی کا ایک جنگی جہاز بھی تباہ کر دیا گیا - اس لڑائی میں صرف ایک انگریزی جہاز کام آیا - باقی سب سلامتی کے ساتھ واپس آ گئے۔

واشنگٹن ۲۹ نومبر - محکمہ زراعت امریکہ کے ایک ماہر نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ نے اٹلی کی جو ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس سے اٹلی کا اقتصادی نظام بالکل درہم برہم ہوگیا ہے اور کھانے پینے کی چیزوں کے دام چالیس فی صدی بڑھ گئے ہیں - لڑائی کے شروع میں اٹلی کے پاس خوردنی اشیا کا سٹاک بہت کم تھا - اب معلوم نہیں خشکی کے رستے یہ چیزیں اسے کس طرح پہنچ سکیں گی۔

ایتھنز ۲۹ نومبر - یونانی فوجیں شمال اور جنوب دونوں طرف بڑھ رہی ہیں - اخبارات اس کامیابی کی وجہ یہ بتاتے ہیں - کہ (۱) یونانی اور انگریزی جہاز مل کر اٹلی کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ (۲) یونانی اطالویوں کو سڑکوں پر حملہ کرنے نہیں دیتے (۳) اور جب مڈبھیڑ ہوتی ہے تو یونانی فوجیں بڑی ہمت سے لڑتی ہیں۔

ایتھنز ۲۹ نومبر - کورٹزا میں یونانی جھنڈے کے ساتھ البانیہ کا جھنڈا بھی لہرا رہا ہے جس سے یونانیوں کے اس دعویٰ کی تصدیق ہوتی ہے - کہ یونان البانیہ کی آزادی کے لئے لڑ رہا ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - رومانیہ میں آئرن گارڈ پارٹی کی دہشت انگیزی کا دور ختم ہونے میں نہیں آتا۔ اب شاہ مائیکل کی والدہ رومانیہ سے باہر پہنچ چکی ہیں اور شاہ مائیکل خود بھی رومانیہ کو چھوڑ کر جانے والے ہیں شاہ مائیکل کو تخت پر بیٹھے ابھی چند ہفتے ہی ہوئے ہیں اگر وہ بھاگ گئے تو اس کے معنے یہ ہونگے کہ وہ دوسری بار تخت چھوڑ رہے ہیں - جرمنی کے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ ان حالات میں جرمنی کو رومانیہ کے معاملات میں ضرور دخل دینا پڑے گا دوسری طرف رومانیہ سے اعلان کیا گیا ہے - کہ جنرل انٹونسکو نے حالات پر قابو پا لیا ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - انگریزی جہازوں نے ایک بار پھر جرمنی پر حملہ کیا اور گیس کے کارخانوں - ریلوں سڑکوں اور ہتھیاروں کی فیکٹریوں پر بم گرائے بالٹک کی بندرگاہوں اور دیگر فوجی ٹھکانوں پر بھی بمباری کی گئی۔

لنڈن ۲۹ نومبر - کل رات جرمن جہاز برطانیہ کے کئی حصوں پر اڑتے رہے زیادہ تر شمال مغربی حصہ پر اڑے - لورپول پر جرمن جہازوں نے کئی حملے کئے مگر کچھ زیادہ نقصان نہیں ہوا لنڈن والوں نے کل رات نسبتاً آرام سے گذاری کیونکہ توپوں نے اس تیزی سے گولے برسائے کہ جرمن جہاز نیچے نہ آ سکے۔

لاہور ۲۹ نومبر - احراری لیڈر چودھری افضل حق کو بیماری کی وجہ سے راولپنڈی جیل سے میعاد سزا ختم ہونے سے قبل رہا کر دیا گیا ہے - معلوم ہوتا ہے بیماری خطرناک صورت اختیار کر رہی ہے۔

دہلی ۲۹ نومبر - صوبہ اڑیسہ کی جنگی کمیٹی نے آج برطانیہ کو دوسرا ہوائی جہاز پیش کیا ہے - ابھی دو ماہ قبل وہ ایک جہاز دے چکی ہے۔

آج کونسل آف سٹیٹ میں ایک سوال کے جواب میں ڈائرکٹر جنرل سپلائی نے بیان کیا - کہ سندھیا سٹیم نیوی گیشن کمپنی جہاز سازی کا کارخانہ کھولنے کے لئے وزیگا پٹم کے قریب پٹہ پر زمین لینے کے لئے حکومت سے خط و کتابت کر رہی ہے - نیز تھوڑے ہی فاصلے پر مزدوروں کی بستی بسانے کے لئے بھی زمین حاصل کرنا چاہتی ہے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - برطانیہ کے بحری محکمہ نے اعلان کیا ہے - کہ آج صبح رودبار انگلستان میں برطانیہ کے ہلکے جہازوں اور جرمن جہازوں میں مڈبھیڑ ہوئی - دشمن کے جہاز برسٹ کی طرف بھاگ نکلے۔

دہلی ۲۹ نومبر - اس اتوار سے یعنی یکم دسمبر سے تار - ڈاک اور ٹرنک کال ٹیلیفون کی شرح میں جو تبدیلیاں ہو رہی ہیں - اس کے متعلق حکومت ہند نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ اب ہندوستان کے کسی حصہ میں بھیجنے کے لئے لفافہ ایک آنہ کے بجائے پانچ پیسہ میں ملے گا - اس وقت بُک پوسٹوں کے پہلے ۲½ تولہ پر دو پیسے لگتے ہیں - آئندہ پہلے پانچ تولہ تک تین پیسے لگیں گے - برطانیہ - مصر - سوڈان - اور دوسری برطانوی آبادیات اور ان ملکوں میں جو برطانیہ کی نگرانی میں ہیں اس وقت ۲½ آنے لگتے ہیں - آئندہ ۳½ آنے ہونگے - برما میں بھیجنے کے لئے لفافہ پر دو آنے لگیں گے - ہندوستان برما - لنکا - اور ملایا وغیرہ پر جانے والے عام تاروں پر ایک آنہ اور ایکسپریس تاروں پر دو آنہ زائد لگیں گے - ٹرنک کال ٹیلیفون کی شرح بھی دس فی صدی بڑھا دی گئی ہے - امریکہ اور اس کے کچھ علاقوں کو کچھ عرصہ تک منی آرڈر نہیں بھیجے جا سکیں گے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - سوڈان کی چوکی غلاباد پر قبضہ کرنے میں جن ہندوستانیوں نے مدد دی ہے - ان کو وزیر جنگ نے کمانڈر انچیف کی وساطت سے مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔ خود کمانڈر انچیف نے بھی ان سپاہیوں کو مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے

دہلی ۲۹ نومبر - حکومت ہند نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان میں اس وقت پٹرول کا کافی ذخیرہ ہے - اور باہر سے بھی برابر آ رہا ہے - اس لئے پٹرول کی کھپت پر پابندی لگانے کی فی الحال ضرورت نہیں - لیکن اس خیال سے کہ ممکن ہے ایسی ضرورت پیش آ جائے - مرکزی حکومت صوبائی حکومتوں سے اس سوال پر خط و کتابت کر رہی ہے - اور ممکن ہے - اسی سلسلہ میں دہلی میں عنقریب ایک کانفرنس بھی منعقد کی جائے۔

لنڈن ۲۹ نومبر - اس وقت امریکہ برطانیہ کو مالی امداد دینے کے سوال پر غور کر رہا ہے - ابھی وہاں برطانیہ کا کافی سرمایہ ہے - ۳۸½ کروڑ ڈالر امریکن بنکوں میں ہیں - اور قریباً ۱۴ ارب ڈالر کا سونا بھی ہے۔

کچھ عرصہ ہوا - ترکی - یونان اور یوگوسلاویہ میں ایک سمجھوتہ ہوا تھا - یونان کے ہاتھوں اٹلی کی جو گت بن رہی ہے - اس سے امید ہے کہ اس سمجھوتہ میں پھر جان پڑ جائیگی - ترکی کے اخبار لکھ رہے ہیں - کہ اگر بلغاریہ یا یوگوسلاویہ کی آزادی پر ہاتھ ڈالا گیا - تو بلقان میں بھی جنگ کی آگ بھڑک اٹھے گی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیحؑ

قادیان ۲۹ نبوت ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیچش اور حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ نزلہ علیل ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو بدستور کان درد کی اور حرم ثانی کو معدہ اور جگر کی تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے الحمد للہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو بندش پیشاب کی سخت تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

دسواں یوم عمل اجتماعی

تین گھنٹہ میں ۱۰۶۰ فٹ لمبی سڑک تیار کی گئی

قادیان ۲۹ نبوت۔ کل زیر انتظام مجلس خدام الاحمدیہ دسواں یوم عمل اجتماعی منایا گیا۔ یعنی قادیان سے موضع بھینی کو جانے والی سڑک پر مٹی ڈال کر اسے درست کیا گیا۔ کام دو مقامات پر کیا گیا۔ جہاں ایک روز قبل نشان لگا کر پچاس پچاس فٹ کے حلقے بنا دیئے گئے تھے۔ نو بجے کے قریب لوگ جمع ہونے شروع ہوئے۔ اور ساڑھے نو بجے سب مقررہ حلقوں میں کام کرنے کے لئے پہونچ گئے۔ اب کے مجلس انصار اللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبروں کو علیحدہ علیحدہ گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ کام ساڑھے بارہ بجے تک نہائت سرگرمی کے ساتھ جاری رہا۔ کام ختم ہونے پر صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے بابو فضل الدین صاحب اوورسیر کو سب حلقوں کے کام کا معائنہ کر کے یہ بتانے کے لئے مقرر کیا۔ کہ کس نے سب سے عمدہ کام کیا ہے۔ بابو صاحب نے مقام عمل کے ایک حصہ میں مسجد مبارک کے اصحاب کے حلقہ کو اور دوسرے حصہ میں مسجد اقصیٰ کے اصحاب کے حلقہ کو اول قرار دیا۔

غرض تین گھنٹہ کے عرصہ میں ایک مقام پر آٹھ سو فٹ لمبی ۱۴ فٹ چوڑی اور ایک فٹ اونچی۔ اور دوسرے مقام پر ۲۶۰ فٹ لمبی ۳۰ فٹ چوڑی اور قریباً ۹ انچ اونچی سڑک تیار کی گئی۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

---

۲ کو مدعو کیا۔ اس موقعہ پر کئی ایک غیر احمدی معززین بھی تشریف لائے۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر نے قریباً پون گھنٹہ تقریر کی۔ حاضرین کی مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ خاکسار سید بدر عالم الدین احمد

دعائے مغفرت } میری والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحابیہ تھیں ۲۰ نومبر کو بعمر ۹۰ سال فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طرف سے تحریک جدید سال ہفتم کی مالی قربانیوں کا مطالبہ

مجاہدین تحریک جدید کا شاندار لبیک

چند گھنٹوں میں دو ہزار روپیہ نقد اور پندرہ ہزار کے وعدے

قادیان ۲۹ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج کے خطبہ جمعہ میں مخلصین جماعت سے تحریک جدید سال ہفتم کی مالی قربانیوں کا مطالبہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا اپنا وعدہ سال ہفتم ۲۴۳۶ روپے کا ہے۔ احباب کو یاد ہوگا۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہر سال پہلے سال سے اضافہ فرما رہے ہیں۔ سال ششم میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۲۶۲ کی رقم وعدے کے ساتھ ہی عنائت فرما دی تھی۔ سال ہفتم میں حضور کا وعدہ دس فی صدی اضافے کے ساتھ بتفصیل ذیل ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اپنی طرف سے	۷۰۰
〃 〃 〃 〃 دس نادار احمدیوں کی طرف سے	۷۰۰
〃 〃 〃 〃 سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کی طرف سے	۹۸
〃 〃 〃 〃 سیدہ سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی طرف سے	۹۸
〃 〃 〃 〃 حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے	۷۰۰
〃 ان سیدوں کی طرف سے جو صدقات کے لئے تڑپ رہی ہیں	۱۴۰
	۲۴۳۶

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ اک دس فیصدی کا اضافہ جو ہر سال فرما رہے ہیں۔ احباب کو توجہ دلاتا ہے۔ کہ ان کو بھی اپنے وعدے میں گزشتہ سال سے بہر حال کچھ نہ کچھ اضافہ کرنا چاہیئے۔

آج تحریک جدید سال ہفتم میں احباب نے جس اخلاص اور سرگرمی سے لبیک کہا ہے۔ اس کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے۔ کہ اعلان ہونے کے بعد چند گھنٹوں میں دو ہزار روپیہ نقد اور پندرہ ہزار روپیہ کے وعدے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش ہو چکے ہیں۔ اللھم زد فزد

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا } (۱) اہلیہ بابو عبد الکریم صاحب آف سٹروعہ اور (۲) محمد عبد الحق صاحب مجاہد امرتسری کا لڑکا حمید الحق بیمار ہیں (۳) عبد الجلیل صاحب کلرک پی۔ ڈبلیو۔ ڈی پشیوہ حکمانہ امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے۔

کیرنگ کے خدام کو انعام } ۱۰ نومبر خاکسار اور مولوی سید اختر الدین صاحب کیرنگ گئے مجلس خدام الاحمدیہ کا دفتر۔ حساب کتاب اور کارگزاری دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ ہم ان کے ایک وفد کے ہمراہ قریباً تین میل کے فاصلہ پر تبلیغ کے لئے گئے۔ ہم دونوں نے ان کی جفاکشی تندہی اور ہمت استقلال دیکھ کر نیز ان کے دفتر کو مقروض پا کر پانچ روپے انعام دیا۔ خاکسار سید بشیر الدین احمد سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سونگڑہ

مکان کا افتتاح } جناب مولوی حسام الدین حید صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی مجسٹریٹ امیر جماعت احمدیہ کلکتہ نے اپنے مکان کی تعمیر کی تکمیل پر جماعت کے جملہ احباب

وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نہائت مخلص احمدی تھی۔ اپنے تمام زیورات وغیرہ مسجد کی تعمیر کے لئے وقف کر گئی ہیں۔ دعائے مغفرت کی جائے۔ خاکسار عبد الحمید خان کالٹھ گڑھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

283

اقوام عالم میں اتحاد پیدا کرنے کا کامیاب طریق

یکم دسمبر ۱۹۴۰ء بروز اتوار سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق یوم پیشوایان مذاہب منایا جائیگا یعنی ہندوستان اور بیرون ہند میں جہاں جہاں احمدی جماعتیں ہیں۔ مختلف مذاہب کے پیشوایان کی سیرت پر لیکچر دیئے جائیں گے۔ اور مختلف مذاہب کے درمیان صلح و محبت کی رَو پیدا کرنے کی کوشش کی جائیگی جس کی موجودہ زمانہ میں بے حد ضرورت ہے۔

اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نہایت ہی عمدہ تجویز اقوام دُنیا کے سامنے پیش فرمائی ہے جس پر پُوری طرح عمل پیرا ہونے سے سینکڑوں جھگڑے جن کا باعث ایک دُوسرے کے بانیان مذاہب کی توہین و ہتک ہوتی ہے۔ نہ صرف بند ہوسکتے ہیں بلکہ آپس میں محبت و اتحاد قائم رکھتے ہُوئے اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں ایک دوسرے پر ظاہر کرنے کا موقعہ مل سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی مختلف تصنیفات میں اور پھر ۱۸۹۷ء میں ملکہ معظمہ کی خدمت میں بہ تقریب جلسہ جوبلی شصت سالہ حسب ذیل اصل پیش فرمایا۔

"منجملہ ان اصُولوں کے جن پر مجھے قائم کیا گیا ہے۔ ایک یہ ہے۔ کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ دُنیا میں جس قدر نبیوں کی معرفت مذہب پھیل گئے ہیں۔ اور استحکام پکڑ گئے ہیں۔ اور ایک حصّہ دُنیا پر محیط ہوگئے ہیں۔ اور ایک عمر پا گئے ہیں۔ اور ایک زمانہ ان پر گزر گیا ہے۔ ان میں سے کوئی مذہب بھی اپنی اصلیت کی رُو سے جھوٹا نہیں اور نہ ان نبیوں میں سے کوئی نبی جھوٹا ہے۔ کیونکہ خدا کی سنت ابتدا سے اسی طرح پر واقعہ ہے۔ کہ وُہ ایسے نبی کے مذہب کو جو خدا پر افترا کرتا ہے اور خدا کی طرف سے نہیں آیا۔ بلکہ دلیری سے اپنی طرف سے باتیں بناتا ہے۔ کبھی سرسبز ہونے نہیں دیتا۔"

(تحفۂ قیصریہ صـ ۴)

پھر فرمایا:-

"اس قاعدہ کے لحاظ سے ہمیں چاہیئے کہ ہم ان تمام لوگوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھیں۔ اور ان کو سچا سمجھیں۔ جنہوں نے کسی زمانہ میں نبوت کا دعوےٰ کیا۔ اور پھر وُہ دعوےٰ ان کا جڑ پکڑ گیا۔ اور ان کا مذہب دُنیا میں پھیل گیا۔ اور استحکام پکڑ گیا۔ اور ایک عمر پا گیا۔ اور اگر ہم ان کے مذہب کی کتابوں میں غلطیاں پائیں۔ یا اس مذہب کے پابندوں کو بد چلنیوں میں گرفتار شدہ مشاہدہ کریں۔ تو ہمیں نہیں چاہیئے۔ کہ وُہ سب داغ ملامت ان مذاہب کے بانیوں پر لگا دیں کیونکہ کتابوں کا محرّف ہو جانا ممکن ہے اجتہادی غلطیوں کا تفسیروں میں داخل ہو جانا ممکن ہے۔ لیکن یہ ہرگز ممکن نہیں۔ کہ کوئی شخص کھلا کھلا خدا پر افترا کرے اور کہے۔ کہ میں اس کا نبی ہُوں۔ اور اپنا کلام پیش کرے۔ اور کہے کہ یہ "خدا کا کلام ہے"۔ حالانکہ وُہ نہ نبی ہو۔ اور نہ اس کا کلام خدا کا کلام ہو۔ اور پھر خدا اس کو سچوں کی طرح اس کی قبولیت پھیلائے۔" (تحفہ قیصریہ صـ ۵)

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی آخری تصنیف میں اقوام عالم کو صلح کا پیغام دیتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"ہم لوگ دوسری قوموں کے نبیوں کی نسبت ہرگز بدزبانی نہیں کرتے۔ بلکہ ہم یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ کہ جس قدر دُنیا میں مختلف قوموں کے لئے نبی آئے ہیں۔ اور کروڑہا لوگوں نے ان کو مان لیا ہے۔ اور دُنیا کے کسی ایک حصہ میں ان کی محبت اور عظمت جاگزین ہوگئی ہے اور ایک زمانہ دراز اس محبت اور اعتقاد پر گزر گیا ہے۔ تو بس یہی دلیل ان کی سچائی کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ اگر وُہ خدا کی طرف سے نہ ہوتے تو یہ قبولیت کروڑہا لوگوں کے دلوں میں نہ پھیلتی۔ خدا اپنے مقبول بندوں کی عزت دوسروں کو ہرگز نہیں دیتا۔ اور اگر کوئی کاذب ان کی کُرسی پر بیٹھنا چاہے تو جلد تباہ ہوتا۔ اور ہلاک کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر ہم وید کو بھی خدا کی طرف سے مانتے ہیں۔ اور اس کے رشیوں کو بزرگ اور مقدس سمجھتے ہیں۔"

(رسالہ پیغام صلح - صلا - بار دوم)

در اصل اقوام عالم میں صُلحکاری کی بنیاد ڈالنے والا یہی اصل ہے کہ ہم ان تمام نبیوں اور رشیوں کو سچا مانیں۔ جو دنیا میں وقتاً فوقتاً آئے۔ خواہ وُہ ہند میں ظاہر ہُوئے یا فارس میں۔ یا چین میں۔ یا کسی اور ملک میں، اور خدا نے کروڑہا دلوں میں ان کی عزت و عظمت بٹھا دی۔ اور کئی صدیوں تک وُہ مذہب چلا آیا۔ سو اس اصل کے پیش نظر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"یہی اصول ہے۔ جو قرآن نے ہمیں سکھلایا۔ اسی اصُول کے لحاظ سے ہم ہر ایک مذہب کے پیشوا کو جن کی سوانح اس تعریف کے نیچے آگئی ہے۔ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ گو وُہ ہندوؤں کے مذہب کے پیشوا ہوں۔ یا فارسیوں کے مذہب کے یا چینیوں کے مذہب کے۔ یا یہودیوں کے مذہب کے۔ یا عیسائیوں کے مذہب کے۔"

پس یوم پیشوایان مذاہب کی تحریک جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائی۔ در اصل وُہ عظیم الشان تحریک ہے جس کی بنیاد ازروئے اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی احباب جماعت کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ اس تحریک کو کامیاب بنادیں۔

۸ دسمبر تک تحریک جدید سال ششم کا چندہ داخل کردیں

تحریک جدید سال ششم کے وعدے سو فیصدی پورے کرنے کی آخری تاریخ ۳۰ نومبر ہے۔ بعض خطوط سے پایا جاتا ہے۔ کہ وُہ احباب جو باوجود جدوجہد کے اپنے وعدوں کو ابھی تک پورا نہیں کر سکے انہوں نے ۳۰ نومبر کو ادا کرنے کا وعدہ کیا ہے اور وُہ اپنی مقامی جماعت میں ۳۰ نومبر کو ادا کریں گے۔ چونکہ یکم دسمبر کو اتوار ہے۔ اس لئے ۲ دسمبر یا اس کے بعد بیمہ یا منی آرڈر کیا جاسکے گا۔ جو مرکز میں ہر حال ۳۰ نومبر کے بعد موصول ہوگا۔ ایسے احباب نے چاہا ہے۔ کہ ان کی رقم دسمبر میں پہنچنے والی بھی ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر سمجھی جائے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو رقوم تحریک جدید کی دسمبر کے پہلے ہفتہ میں یعنی ۸ دسمبر تک مرکز میں داخل ہو جائیں گی۔ ان کی ادائگی ۳۰ نومبر کے اندر سمجھی جائیگی۔ پس وُہ احباب جو سال ششم کا وعدہ ادا نہیں کر سکے۔ اور ان کا ارادہ تھا۔ کہ دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ادا کریں گے۔ یا وہ جن کا وعدہ ہی دسمبر میں ادا کرنے کا ہے۔ یا وہ جن کا وعدہ دسمبر کے بعد کا ہے۔ وُہ بھی ۳۰ نومبر کی آخری تاریخ میں ادا کرنے کے لئے جدوجہد کریں۔ اور پوری سرگرمی سے مصروف کار ہو جائیں۔ تا وہ اپنا چندہ ۸ دسمبر کی شام تک مرکز میں داخل کردیں۔ خواہ منی آرڈر کرکے خواہ بیمہ۔ یا چیک کے ذریعہ ۸ دسمبر تک داخل کرلیں۔ یا دستی رقم داخل کردیں۔ اسی طرح جماعت قادیان کے لئے بھی موقعہ ہے۔ کہ وُہ ۸ دسمبر کی شام تک مرکز میں اپنا چندہ تحریک جدید دستی داخل کردیں ان کی ادائگی بھی ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر سمجھی جائے گی پس وُہ جو تحریک جدید سال ششم کا وعدہ ادا نہیں کر سکے وُہ ۸ دسمبر تک داخل کر لینے کی پوری کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامیاب فرمائے۔ اور ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ خاکسار:- فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

جو دوست جلسہ سالانہ تک "الفضل" کا کم سے کم ایک نیا خریدار مہیا فرمائینگے۔ وُہ ہمارے دِلی شکریہ کے مستحق ہونگے امید ہے۔ احباب اس بارے میں پوری کوشش اور سرگرمی سے کام لیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا

سیاروں کی حرکات

اگرچہ میں اپنے مضامین کی شروع اقساط میں سیاروں کی حرکات کا ضمناً ذکر کر چکا ہوں۔ لیکن بعض احباب کے سوالات سے جو انہوں نے بذریعہ خطوط کئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی مزید وضاحت کی ضرورت ہے۔ لہذا اب میں اس امر پر مزید روشنی ڈالنے کی کوشش کروں گا۔

سورج کے گرد گردش کرنے والے جس قدر سیارے دریافت ہوئے ہیں ان کی تعداد نو ہے۔ اور ان کے نام یہ ہیں۔ عطارد۔ زہرہ۔ زمین۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ یورے نس۔ نیپچون اور پلوٹو۔ ان میں سے آخری تین بغیر دوربین کے دکھائی نہیں دیتے۔ نیز مریخ۔ مشتری۔ اور زحل کے چاند اور زحل کا چکر بھی بغیر دوربین کے نہیں دیکھا جاسکتا۔ لہذا ذیل کی سطور میں عطارد۔ زہرہ۔ مریخ۔ مشتری اور زحل جن کو خمسہ متحیرہ بھی کہتے ہیں کی حرکات کا ذکر بھی کیا جائے گا کیونکہ یہ صرف آنکھ سے نظر آسکتے ہیں÷

سیارے جیسا کہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں صرف منطقۃ البروج یا طریق الشمس میں سے گزرتے دکھائی دیتے ہیں۔ لہذا ان بارہ بروج یعنی حمل۔ ثور۔ توامین۔ سرطان۔ اسد۔ عذرا۔ میزان۔ عقرب۔ قوس۔ جدی دلو اور حوت کی پہچان ضروری ہے۔ ورنہ سیاروں کے صحیح مقام کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ شائع شدہ اقساط میں یہ بروج نمایاً تمام دیئے جاچکے ہیں نظام شمسی میں دو طرح کے سیارے ہیں اندرونی اور بیرونی۔

(۱) اندرونی وہ سیارے ہیں جن کا دور [illegible] کے دور کے اندر واقع ہے۔ اس ذیل میں عطارد اور زہرہ اور زمین ہیں۔

(۲) دوسرے وہ سیارے ہیں جن کے دور ایسٹرائڈز کے دور سے باہر ہیں۔ یہ مریخ۔ مشتری۔ اور زحل ہیں۔ یہ بیرونی کہلاتے ہیں۔ یورے نس نیپچون اور پلوٹو بھی اسی ذیل میں ہیں۔ سیاروں کی رفتار جیسا کہ ہم زمین پر سے مشاہدہ کرتے ہیں ایسی ہے۔ کہ شب بہ شب وہ کبھی اپنے راستے پر سے گزرتے معلوم ہوتے ہیں۔ کبھی ایک مقام پر ٹھہرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اور پھر واپس آتے نظر آتے ہیں۔ یہ حالتیں صرف اس وجہ سے نظر آتی ہیں۔ کہ زمین بھی اپنے دور میں گھوم رہی ہے۔ ورنہ سیارے در اصل اپنے دور میں برابر مقررہ رفتار سے سفر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر مریخ کی رفتار کچھ عرصہ مشاہدہ کی جائے۔ اور پھر کاغذ پر اس کا راستہ کھینچا جائے تو اس قسم کا بنے گا۔

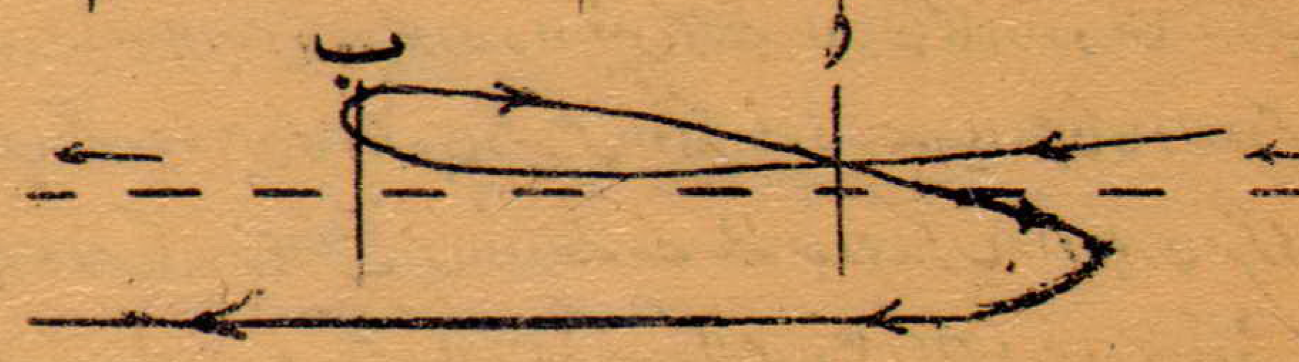

نقطوں والا خط مریخ کا صحیح راستہ ہے۔ مگر زمین پر سے ہم کو موٹے خط والے راستہ پر سے گزرتا دکھائی دیتا ہے مجھے یاد ہے۔ اور دیگر احباب کو بھی یاد ہوگا۔ کہ صبح کو امرتسر سے بٹالہ کی طرف گاڑی چلتی ہے (جس پر سوار ہوکر بارہ بجے قادیان پہونچتے ہیں۔) بعض دفعہ اس کے ساتھ ہی بمبئی ایکسپریس بھی چلتی تھی۔ چونکہ کچھ دور تک دونوں لائنیں متوازی جاتی ہیں۔ اس لئے بٹالہ جانے والی گاڑی جب ذرا دیر سے چھوٹتی تو ڈرائیور اسے غیر معمولی تیز چلاتا جس کے نتیجہ میں بٹالہ والی گاڑی پہلے تو بمبئی ایکسپریس کے پاس پہونچتی۔ پھر دونوں برابر چلتیں۔ اس کے بعد بٹالہ والی گاڑی کا ڈرائیور زیادہ تیز چلاتا۔ اور بمبئی ایکسپریس پیچھے ہوتی دکھائی دیتی۔

قریباً یہی نظارہ ہم سیاروں میں دیکھتے ہیں۔ بٹالہ والی ٹرین کو زمین فرض کر لیا جائے۔ اور بمبئی ایکسپریس کو کوئی سیارہ مثلاً مریخ تو پھر یوں کہا جائے گا۔ کہ زمین سے مریخ اپنے دور پر آگے جاتا دکھائی دیتا ہے۔ پھر ٹھہرا نظر آتا ہے۔ اور پھر پیچھے ہٹتا دکھائی دیتا ہے۔ حالانکہ زمین اور مریخ دونوں بڑی تیزی سے سفر کر رہے ہوتے ہیں چونکہ زمین کا دور چھوٹا ہے۔ اور وہ اسے مریخ کی نسبت جلدی ختم کر لیتی ہے نیز یہ بھی قاعدہ ہے۔ کہ جتنا دور کوئی سیارہ سورج سے ہوگا۔ اتنی ہی اس کی رفتار کم ہوگی۔ پس ان دو وجوہ سے مریخ پیچھے ہٹتا دکھائی دیتا ہے۔

آج کل مشتری بھی واپس آتا نظر آتا ہے۔ کیونکہ جس دن میں نے گزشتہ قسط لکھی۔ اس روز اس کا مقام وہی مقام تھا جو الفضل ۱۰/۱۱ میں شائع ہوا لیکن پھر وہ اپنے اس مقام سے پیچھے ہٹ چکا تھا۔ اور ابھی تک ہٹتا جارہا ہے÷

مریخ اور مشتری جب لوٹنے کے قریب یا لوٹنے کی حالت میں ہوتے ہیں تو زمین سے قریب ترین حصہ دور میں ہوتے ہیں۔ لہذا وہ اس حالت میں روشن ترین نظر آتے ہیں۔ جیسا کہ آج کل مشتری نہایت روشن نظر آتا ہے۔ میں نے جو راستہ مریخ کا اوپر بنایا ہے۔ اس میں ا اور ب خطوط کے درمیان والا دور کا وہ حصہ دکھایا ہے۔ جس میں وہ روشن ترین ہم کو نظر آتا ہے۔

مشتری اور زحل کے متعلق اب امید ہے احباب کو پہچاننے میں دقت نہ ہوگی۔ کیونکہ ان کے دور بڑے ہیں۔ اور رفتار سست ہے۔ اور ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال ہم ان کو دیکھ سکتے ہیں۔ البتہ عطارد، زہرہ اور مریخ کے متعلق اندازہ لگانے میں حساب کی ضرورت ہے لہذا ان کے متعلق بعض عام فہم باتیں عرض کرتا ہوں۔

عطارد چونکہ سورج سے نزدیک ترین سیارہ ہے۔ لہذا ہم اس کو زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ گھنٹہ غروب آفتاب کے بعد یا ڈیڑھ گھنٹہ آفتاب سے قبل دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن چونکہ یہ اپنا دور بہت جلد یعنی صرف ۸۸ دن میں پورا کر لیتا ہے۔ لہذا یہ سال کے صرف بعض حصوں میں اور تھوڑے عرصہ کے لئے نظر آتا ہے۔ پس گاہے گاہے مشرقی جانب قبل طلوع آفتاب یا بعد غروب آفتاب مغربی جانب آسمان کی طرف نظر کرنی چاہیئے۔ امید ہے نظر آجائے گا۔ لیکن ستاروں کی پہچان قبل ازیں لازمی ہے ورنہ مغالطہ کا اندیشہ ہے۔

زہرہ کو غور سے دیکھنا چاہیئے۔ اگر آج کی رات ہم اس کو روشن ترین حالت میں مغرب کی طرف دیکھیں۔ تو پھر اسی روشن ترین حالت میں مغرب کی طرف ہم کو ایک سال اور سات ماہ کے بعد نظر آئے گا۔ یا اگر نہایت روشن حالت میں مشرق کی طرف سحری کے وقت دیکھیں تو پھر ایک سال اور سات ماہ کے بعد وہ پھر اسی روشن حالت میں سحری کے وقت نظر آئے گا۔

اسی طرح اگر مریخ آج اپنے دور میں ایسی حالت میں ہو۔ کہ وہ نہایت روشن ہو یعنی دیئے ہوئے نقشہ کے خطوط ا اور ب کے درمیانی دور میں ہو تو پھر دو سال اور چھ یا سات ہفتوں کے بعد پھر ایسے مقام پر ہوگا۔ جہاں سے وہ ہم کو خوب روشن نظر آسکیگا۔ اگرچہ یہ ضروری نہیں۔ کہ وہ ہر دفعہ ہی زہرہ کی طرح روشن حالت میں ہو۔ کیونکہ سیاروں کے دور ہی عجیب قسم کے ہیں۔

مریخ آجکل مشرق میں سحری کے وقت زہرہ کے قریب مدھم حالت میں نظر آتا ہے۔ اس کا رنگ سرخی مائل ہے۔ اس لئے آسانی سے پہچانا جاسکتا ہے۔ ابھی یہ اپنے دور میں دور والے حصہ میں ہے۔ لیکن روز بروز قریب آرہا ہے۔

خاکسار سید ظہور احمد شاہ
ڈیٹرکٹ اسسٹنٹ سرجن شجاع آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن میں تبلیغ اسلام

سالانہ رپورٹ از مئی ۱۹۳۹ء تا اپریل ۱۹۴۰ء

ستمبر ۱۹۳۹ء میں جنگ شروع ہوجانے سے تبلیغی کام میں روکاوٹ پیدا ہوگئی۔ نوجوان طبقہ فوج میں بھرتی ہوگیا۔ دوسرے بہت سے لوگ فیکٹریوں وغیرہ میں جہاں جنگی سامان تیار ہوتا ہے۔ رات دن کام میں مشغول ہو گئے نیز جو سہولتیں جنگ سے پہلے میسر تھیں وہ نہ رہیں۔ تاہم مئی ۱۹۳۹ء سے اپریل ۱۹۴۰ء تک جو تبلیغی کام کیا گیا۔ وہ نہایت اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے

دار التبلیغ میں لیکچرز

گذشتہ سالوں کی طرح سال زیر رپورٹ میں بھی نومسلموں کی زیادتی اور غیر مسلموں کو اسلامی مسائل کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے دار التبلیغ میں لیکچر دئیے گئے۔ بعض اوقات قرآن مجید کا درس دیا گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھ کر سنائی گئیں۔ ان لیکچروں کی تعداد جو مختلف دوستوں نے دئیے آٹھ ہیں۔ علاوہ ازیں ۲۹ جولائی یوم التبلیغ کو ایک خاص میٹنگ کی گئی۔ جس کی صدارت کرنل ایم ڈبلیو ڈگلس نے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر میں نے ایک پرچہ پڑھا۔ جس میں ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے مقدمہ کا تفصیل سے ذکر کیا۔ غیر احمدیوں کی بھی کافی تعداد تھی۔ اس جلسہ کی رپورٹ لنڈن کے اخبارات سوتھ ویسٹرن سٹار۔ ومبلڈن بورو نیوز اور بعض مصری اخبارات میں شائع ہوئی۔

مذہبی کانفرنس

سال زیر رپورٹ میں مسجد میں ایک مذہبی کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں تقریباً دوسو انگریز شامل ہوئے حاضرین میں لنڈن فوکلورز کلب۔ سوتھ کرائڈن آڈلٹ سکول۔ ویسٹ لنڈن آڈلٹ سکول فیڈریشن۔ ہوگسٹن اکاڈیمی سنڈے سکول۔ غیر بیتھم آڈلٹ سکول وغیرہ کے بھی بہت سے ممبر تھے۔ صدر سر فیروز خان صاحب نون ہائی کمشنر فار انڈیا تھے۔ موضوع امن عالم اور اس کے قیام کے ذرائع تھا۔ میرے علاوہ ایک یہودی ربّی۔ اور ایک عیسائی پادری نے مقررہ موضوع پر اپنے اپنے مذہب کی رو سے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کانفرنس کی رپورٹ لنڈن کے اخبارات ٹائمز۔ جیوشی کرانیکل۔ ومبلڈن بورو نیوز مع فوٹو۔ سوتھ ویسٹرن سٹار۔ وینڈزورتھ برو نیوز نے شائع کی۔ اس کے علاوہ ہندوستانی اخبارات میں بھی اس کی روئیداد شائع ہوئی۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ نے کانفرنس کا فوٹو دے کر تقریباً تین کالم میں مفصل شائع کی۔

عیدین

عید الفطر اور عید الاضحیٰ نہایت کامیابی کے ساتھ منائی گئیں۔ اور دونو پر کافی اجتماع ہوگیا عید الفطر کے خطبہ میں سیاسی لیڈروں کی تقریروں کی بنا پر میں نے جنگ کے متعلق پیشگوئیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نیا آسمان اور نئی زمین بنانے کے کشف کا ذکر کیا۔ یہاں کے اخبارات نے دو دو تین تین سطور میں جلی الفاظ میں عنوان باندھ کر خطبہ کے اقتباسات دیئے مختلف فوٹو گرافرز نے فوٹو بھی لئے۔ ومبلڈن بورو نیوز نے مع فوٹو کے رپورٹ شائع کی۔ اس کے علاوہ سوتھ ویسٹرن سٹار۔ اور وینڈزورتھ برو نیوز نے رپورٹ شائع کی۔ عیدین کے علاوہ ایک جمعہ میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے روزہ کی فلاسفی پر خطبہ پڑھا جس کی رپورٹ ومبلڈن بورو نیوز اور سوتھ ویسٹرن سٹار نے شائع کی۔

مختلف مقامات پر لیکچرز

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل مقامات پر منتظمین کی دعوت پر لیکچرز دیے گئے۔ اور تبلیغی کتب کے سیٹ بھی دئیے گئے دی جورج آڈلٹ سکول۔ فنچلی آڈلٹ سکول۔ فیلوشپ آف فیتھس میں عید کے موضوع پر۔ ویسلی انٹرنیشنل فرینڈشپ لیگ میں اسلام اور بائبل پر اور یوئیل آڈلٹ سکول میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور یہود کے موضوع پر لیکچر دیئے گئے پہلے دو سکول میں سید عبد السلام صاحب نے لیکچر دیے۔ ان میں سے بعض کی رپورٹیں لوکل اخبارات نے شائع کیں۔

ملاقاتیں

جو اشخاص دار التبلیغ میں آئے اور ان سے مذہبی گفتگو ہوئی۔ ان کی تعداد دوسو سے زائد ہے۔ ان میں بعض فلسطین بعض مصر بعض امریکہ اور بعض دیگر بلاد وامصار کے بھی تھے۔ مانچسٹر یونیورسٹی کے عربی زبان کے ایک پروفیسر مع اہل وعیال آئے۔ نیز حسن نشأت پاشا مصری کونسل مقیم لنڈن اور سرحسن سہروردی ممبر آف کونسل فار انڈیا مسجد دیکھنے کے لئے تشریف لائے اور انہیں کتابیں دی گئیں۔ اسی طرح انٹرنیشنل لیگ کے آٹھ ممبر آئے۔ جن سے دیر تک مذہبی معاملات پر گفتگو ہوئی۔ اور بیتھوڈسٹ کالج میں بعض طلباء سے مذہبی گفتگو ہوئی۔

سوسائٹیوں میں شمولیت

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل سوسائٹیوں میں شمولیت کا موقعہ ملا۔ بعض میں متعدد بار جانا پڑا۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی انگلش یونین سپیکنگ رائل سنٹرل ایشین سوسائٹی ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن۔ شرنیتھم آڈلٹ سکول۔ پرنٹہم کلب۔ کانگرس آف ریلیجنز۔ فیلوشپ آف فیتھس۔ ورلڈ کانگرس آف فیتھس نیبر ونڈز ورتھ روٹری کلب میں متعدد بار گیا۔ ان مقامات پر بہت سے معززین کو مسجد کا پتہ دیا گیا۔

تحریری کام

سال زیر رپورٹ میں اشتہار "تبریج" ایک لاکھ کی تعداد میں چھپوایا گیا۔ دو تین ہزار اشتہار مختلف مقامات پر تقسیم کیا گیا۔ اور تقریباً آٹھ ہزار غیر ممالک میں بھیجا گیا۔ سن رائز کے دو نمبر جن میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ جنگ کے متعلق اور ایک مضمون تھا۔ وہ ۵۴ ممبران پارلیمنٹ اور ۴۴ ممبران ہوس آف لورڈز اور بیس اخبارات کو بھیجا گیا۔ نیز وزراء حکومت کو مع خطوط کے بھیجا گیا۔ دوران سال میں ڈیڑھ ہزار سے زائد خطوط لکھے گئے۔ جن میں بعض کو ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے ایک کتاب The Prince of Peace مکمل کی گئی۔ جو اب ہندوستان چھپوانے کے لئے بھیجی گئی ہے سنے سال کے موقع پر تقریباً دوسو گریٹنگ کارڈ بھیجے گئے جس میں جلسہ سالانہ کا ایک فوٹو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین الہامات چھاپے گئے۔ جو یہاں کے عمائدین وارکان سلطنت اور بڑے بڑے لوگوں کو بھیجے گئے ملکہ اور وزراء اور دیگر لورڈز وغیرہ کی طرف سے اس پر شکریہ کے خطوط موصول ہوئے۔ ہر ممکن کوشش کی گئی کہ بڑے لوگوں تک اور شاہی خاندان کے افراد تک بھی مسجد اور جماعت کا ذکر پہنچایا جائے چنانچہ جب ملکہ اور بادشاہ کینیڈا سے تشریف لائے۔ تو اس وقت انہیں پوسٹ "تار" دیا گیا جس کے جواب میں انکے پرائیویٹ سیکرٹری الیگزنڈر ہارڈنگ کی طرف سے مندرجہ ذیل جواب موصول ہوا۔

جدید تحقیقات

بارہ ہفتہ میں انگریزی

فینکس فاؤنڈیشن کی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور وہ مکمل طریقہ تعلیم جس سے ہر اردو پڑھا لکھا آدمی بارہ ہفتہ میں انگریزی سیکھ سکتا ہے آسان اردو میں شائع ہوگئی ہے جو دفتر صاحب رجسٹرار فینکس فاؤنڈیشن سے مفت مل سکتی ہے۔

مفت منگانے والے اصحاب ذیل کے پتہ پر لکھیں۔

دفتر صاحب رجسٹرار بہادر فینکس فاؤنڈیشن۔ دہلی نمبر ۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

The King & Queen received your message before leaving Portsmouth and they commanded me to convey their cordial thanks for the good wishes it contained

اسی طرح فلیٹس کی غرقابی پر تار کے جواب میں امیر البحر کی طرف سے مندرجہ ذیل تار موصول ہوا۔

Board of Admiralty desire to express their sincere gratitude for your kind message of sympathy from the Ahmadiyya Community in Great Britain

چنانچہ دوسرے پیغامات کے ساتھ ہماری جماعت کا ذکر بھی یہاں کے مشہور اخبارات میں ہوا۔ اسی طرح جب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ نے اعلان کیا۔ کہ جماعت احمدیہ موجودہ جنگ میں برطانیہ کی مدد کرے گی۔ تو اس کی اطلاع بذریعہ خطوط یہاں کے ارکان حکومت اور بعض ریٹائرڈ گورنرز وغیرہ کو دی گئی جس کے جواب میں انہوں نے اپنے خطوط میں جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ نیز بادشاہ کی طرف سے بھی ہوم سکرٹری نے ان کا اس پیغام پر شکریہ اور خوشنودی کا اظہار تحریر کیا۔ مسٹر اٹلی اپوزیشن کے لیڈر کو کتب بھیجی گئیں جن کے پڑھنے کا انہوں نے وعدہ کیا۔ نیز بعض اور لوگوں کو بھی کتب اور ٹریکٹ بھیجے گئے۔

سفر

سال زیر رپورٹ میں ایک دفعہ کارڈف گیا۔ چوہدری محمد نقی صاحب میرے ہمراہ تھے۔ وہاں یمن اور سومالی لینڈ کے بہت سے عرب ہیں ان سے گفتگو ہوئی۔ اور ایک مولود شریف کے موقعہ پر انہوں نے مجھ سے تقریر کے لئے درخواست کی چنانچہ عربی میں تقریر کی گئی جس کا ان پر اچھا اثر ہوا۔ وہاں کے ہندوستانیوں سے بھی سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ دوسرا سفر شمالی انگلستان کا کیا۔ نیوکیسل گیا۔ وہاں ایک ہفتہ ٹھہرا۔ کالج کے ہندوستانی طلباء سے گفتگو ہوئی۔ نیز دوسرے ہندوستانیوں سے بھی سلسلہ کے متعلق گفتگو ہوئی۔ وہاں سے ساؤتھ شیلڈ گیا۔ جہاں عربوں اور ہندوستانیوں سے گفتگو ہوئی۔ نیز ہولی لینڈ اور سنڈرلینڈ بھی گیا۔ لنڈن واپس آنے پر جن لوگوں سے ملاقات ہوئی تھی۔ انہیں لٹریچر بھیجا گیا۔

نئے مبایعین

سال زیر رپورٹ میں مندرجہ ذیل اشخاص اسلام قبول کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ (۱) مسٹر خالد ڈکنسن (۲) مس جمیلہ ڈکنسن (۳) مسز ایڈتھ (مبارکہ) احمد (۴) مسٹر عثمان سٹن (۵) چوہدری عبدالعزیز صاحب سٹوڈنٹ لنڈن یونیورسٹی۔ مسٹر عثمان سٹن پولیس میں ہیں ان کے لڑکے منیر احمد سٹن گذشتہ سال سلسلہ میں داخل ہوئے تھے۔ مسٹر عثمان سٹن مسجد کے قریب رہتے ہیں۔ اور جماعت کے کاموں میں خوشی سے حصہ لیتے ہیں۔ اور شوق سے چندہ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو استقامت عطا فرمائے۔

خاکسار:۔ جلال الدین شمس امام مسجد لنڈن

الحکم کی ضرورت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ایک کتاب کی تصنیف و ترتیب کے سلسلہ میں مجھے بعض پرانے حوالے دیکھنے کی ضرورت ہے جس دوست کے پاس الحکم کے فائل ہوں وہ مہربانی کر کے عاریتاً مجھے فائل ارسال فرمائیں ۔ بعد تکمیل کتاب فائل واپس کر دیئے جائیں گے۔ کرایہ ریل ہر دو طرف میرے ذمہ ہوگا۔ ذیل کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ قریشی ضیاء الدین احمدی بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل ٹیڈوڈ سٹریٹ۔ دریا گنج۔ دہلی۔

خریداران الفضل جن کی خدمت میں وی پی ارسال ہونگے

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے۔ جن کا چندہ ۲۱ نومبر ۴۰ء سے ۲۰ دسمبر ۴۰ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں۔ جو ماہوار چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں۔ تا وہ حسب دستور چندہ ارسال فرما دیں۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ از راہ کرم ۵ دسمبر ۴۰ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں یا اس تاریخ سے قبل وی۔ پی رد کرنے کے متعلق اطلاع بھجوا دیں۔ جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے ان کے متعلق یہی سمجھا جائے گا۔ کہ وہ وی۔ پی وصول فرمانے کے لئے تیار رہیں۔ پس اگر ان کی خدمت میں وی پی پہنچے۔ تو ان کا فرض ہوگا۔ کہ وصول فرمائیں۔

بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں۔ اور نہ وی پی رد کرنے کی اطلاع دیتے ہیں۔ لیکن جب وی۔ پی جائے تو واپس کر دیتے ہیں۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا۔ انہیں معلوم ہونا چاہئیے۔ کہ اگر وہ تعاون نہ فرمائیں گے۔ تو دفتر کے روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پورے ہونگے۔ علی الخصوص اس زمانہ میں جب کہ کاغذ کی گرانی سے اخبار کی مشکلات سہ چند ہو گئی ہیں۔

(خاکسار مینیجر الفضل)

١٢١٣٩ سید بشیر احمد صاحب
١٢١٨٥ چوہدری مہتاب الدین ″
١٢٢٠٤ بابو قاسم الدین ″
١٢٢٣٢ محمد احمد بیگ ″
١٢٢٥٥ میاں محمد شفیع ″
١٢٣٠٨ چوہدری اللہ داد خان ″
١٢٣٦٩ ملک عطاء اللہ صاحب
١٢٣٧٠ صفیہ بیگم صاحبہ
١٢٣٧٨ ماسٹر محمد فضل الٰہی صاحب
١٢٤٠٤ ظہور احمد ″
١٢٤٩٢ چوہدری نواب الدین ″
١٢٥١٠ میاں محمد منیر خان ″
١٢٥١٧ ملک عبد الرحمن ″
١٢٥٣٧ ایم نور الٰہی ″
١٢٥٥٠ عبد الحق ″
١٢٥٥٩ خواجہ نظام الدین ″
١٢٥٨٨ عبد الحکیم ″
١٢٥٩٠ محمد الدین ″
١٢٦٢٣ بابو محمد شریف ″
١٢٦٢٩ شیخ محمود احمد ″
١٢٦٤٥ مولوی عبد اللطیف ″
١٢٦٥١ ایم محمد اقبال ″
١٢٦٨٨ محمد شفیع ″

١٢٧١٦ محمد الدین صاحب
١٢٧٢٦ شیخ عبد الحمید ″
١٢٧٣٧ مرزا عطاء اللہ ″
١٢٧٥٠ ملک غلام محمد ″
١٢٧٩٦ ملک محمد سعید ″
١٢٨٠٩ ڈاکٹر محمد الدین ″
١٢٨١٢ ماسٹر محمد صادق ″
١٢٨٢٢ حافظ مبین الحق ″
١٢٨٣١ میر احسان اللہ ″
١٢٨٣٤ عبد الرشید ″
١٢٨٨٩ چوہدری نجو خان ″
١٢٩٥٥ ماسٹر اللہ بخش صاحب
١٣٠١٣ ایم نصیر الحق ″
١٣٠١٧ سعد اللہ خان ″
١٣٠٦١ محمد رمضان ″
١٤٠٢٢ خواجہ حافظ طیب اللہ ″
١٤٢٨٨ ایم عبد الواحد ″
١٤٢٣٢ بابو احمد جان ″
١٤٢٥٣ ایم احمد ″
١٤٢٩٣ احمدیہ دار التبلیغ
١٤٣٠٠ محمد عالم صاحب
١٤٣٣٦ مولوی نظام الدین ″
١٤٤٥٦ شیخ محمد نذیر ″

١٤٤٦٥ قاضی محمد رشید صاحب
١٤٤٦٦ چوہدری غلام اللہ ″
١٤٤٨٠ مرزا مظفر احمد ″
١٤٤٩٧ بابو ضیاء الحق خان ″
١٤٥٣٣ محمد حسین ″
١٤٥٣٤ چوہدری سردار احمد ″
١٤٥٣٥ مولوی محمد عبد اللہ ″
١٤٦١٠ جناب صلاح الدین صاحب پلیڈر
١٤٦٢٥ نظیر بیگم صاحبہ
١٤٦٨٥ چوہدری سردار احمد خان صاحب
١٤٦٩٨ چوہدری فضل الٰہی صاحب
١٤٦٩٩ قاضی اللہ بخش ″
١٤٧٠٨ بابو محمد الطاف ″
١٤٧٣٠ عبد الحکیم ″
١٤٧٣٤ چوہدری خوشی محمد ″
١٤٧٥٥ منصور احمد ″
١٤٧٥٩ چوہدری غلام رسول ″
١٤٧٧١ شیخ غلام محی الدین صاحب
١٤٧٨٣ غلام مولا خادم صاحب
١٤٧٨٦ حافظ نور الٰہی صاحب
١٤٧٨٩ حسین محمد ″
١٤٨٦٠ چوہدری عبد اللہ خان ″
١٤٨٦٧ محمد منصف صاحب

اگر آپ قسم قسم کی جڑی بوٹیاں دیکھنا۔ اور ان کے خواص کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ایک بار طبیہ عجائب گھر قادیان میں تشریف لائیں۔ پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(284)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج کے مجاہد

جماعت قادیان

نام	رقم
سیدہ ام المومنین مدظلہا العالی	355/-
سیدہ ام متین صاحبہ	63/-
حضرت نواب محمد علی خاں صاحب مالیر کوٹلہ	200/-
صاحبزادی زکیہ بیگم صاحبہ قادیان	40/-
مرزا عزیز احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ	
〃 بچگان ۔ نیر دتہ پورہ	408/-
چوہدری فتح محمد صاحب سیال ۔ ایم ۔ اے	140/-
ہمشیرہ محمد عمر صاحب قادیان	6/8
منشی محمد حسن صاحب سابق محرر جویلی	16/2
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	6/5
سید محمد ناصر شاہ صاحب محرر مقبرہ بہشتی	9/8
اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالواحد صاحب ٹیوٹر بورڈنگ	6/-
ماسٹر غلام محمد صاحب عبد	5/4
استانی خدیجہ بیگم صاحبہ	9/-

نام	رقم
ڈاکٹر مرزا عبدالکریم صاحب دارالعلوم قادیان	13/-
سید بدر الحسن صاحب کلیم کاتب دارالبرکات	5/3
پیر افتخار احمد صاحب مسجد مبارک	5/-
میاں احمد جان صاحب ٹیلر 〃	5/6
بابا اللہ یار صاحب ٹھیکہ دار مسجد فضل	6/4
شیخ نور الدین صاحب تاجر دارالفتوح	25/-
چراغ دین صاحب نانبائی دارالسعت	5/-
منشی عبدالعزیز صاحب اہلمد بٹالہ	10/-
بابو برکت اللہ صاحب درد 〃	5/-
مستری دین محمد صاحب ڈیرہ بابا نانک	5/2
سید محمد صادق صاحب چونیاں لاہور	8/-
میاں غلام محمد صاحب دوکاندار تلونڈی جھنگلاں	5/-
میاں قائم الدین صاحب بہلولپور	5/2
محمد صادق صاحب اٹھوال	5/8
کریم بخش صاحب 〃	5/-

نام	رقم
منشی محمد روشن صاحب بدوملہی سیالکوٹ	5/-
چوہدری محمد علی صاحب گنج عزیز پور ڈوگری 〃	6/-
اہلیہ صاحبہ منشی محمد عبداللہ صاحب درگانوالی 〃	5/8
میاں اللہ دتا صاحب نارووال 〃	10/8
مستری روشن الدین صاحب 〃 〃	5/2
عبداللہ صاحب سیکرٹری 〃 〃	5/8
حسن الدین صاحب 〃 〃	5/-
محمد حسین صاحب ماشکی 〃 〃	5/4
مستری حیات محمد صاحب چک معالہ بن باجوہ 〃	5/-
غلام رسول صاحب کوٹلی نرکھانانوالی 〃	5/-
مستری چراغ دین صاحب 〃 〃	10/8
چوہدری نذیر احمد صاحب امرتسر شہر	35/-
سید محمد حسین شاہ صاحب 〃 〃	20/-
میاں عبدالکریم صاحب کاتب 〃 〃	5/8
ڈاکٹر سرفراز خاں صاحب 〃 〃	6/-

نام	رقم
مرزا محمد صادق صاحب لاہور	106/-
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	12/-
امۃ اللہ صاحبہ دختر 〃 〃 〃	7/-
چوہدری مولا بخش صاحب کواپریٹو انسپکٹر 〃	20/-
ہر دو اہلیہ صاحبان 〃 〃 〃 〃	13/-
چوہدری بشیر احمد صاحب پسر 〃 〃 〃	6/-
〃 علی گوہر صاحب 〃 〃 〃	6/-
〃 فتح محمد صاحب کلرک دفتر سب رجسٹرار 〃	15/-
بابو فضل الدین صاحب ریڈر کوچہ چابک سواراں 〃	56/-
میاں عبدالرشید صاحب معہ اہلیہ 〃	12/-
راجہ علی محمد خاں صاحب بھاٹی دروازہ 〃	122/-
حکیم سراج الدین صاحب معہ اہلیہ 〃	46/-
مستری نذر محمد صاحب 〃	10/8
بابا غلام جیلانی صاحب 〃	18/-
بابو محمد شفیع صاحب پانڈو 〃	10/8

"یاد رہے بعض نیکیاں ایسی ہوتی ہیں جن کا موقعہ ہمیشہ ملتا رہتا ہے۔ لیکن بعض نیکیوں کا موقعہ صدیوں میں ملتا ہے۔ اور جو اس سے محروم ہو جاتے ہیں وہ ندامت کا شکار ہوتے ہیں۔ مگر ندامت فائدہ نہیں دیتی۔ پھر کیوں نہ انسان ندامت سے پہلے ہی اپنے لئے زاد راہ مہیا کرلے۔" اگر آپ نے سال ششم کا وعدہ اب تک نہیں پورا کیا۔ تو ۳۰ نومبر کی شام تک اپنا وعدہ مرکز میں داخل کر کے پورا کرلیں تا آپ کو ندامت اور حسرت نہ ہو بلکہ خوشی ہو کہ اپنا عہد پورا کر لیا۔ اور اپنے امام کی دعاؤں میں شامل ہو گئے

نام	رقم
بھائی محمود احمد صاحب میڈیکل ہال	28/8
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	30/8
حافظ مسعود احمد صاحب پسر 〃 〃	7/8
داؤد احمد صاحب 〃 〃 〃	5/4
آمنہ خاتون صاحبہ دختر 〃 〃	6/8
فاطمہ خاتون صاحبہ 〃 〃 〃	6/8
صالحہ خاتون صاحبہ 〃 〃 〃	6/8
بچگان 〃 〃	5/12
سید اسلام صاحب معہ اہلیہ افغان دارالعلوم	10/8
ملک عبدالواحد صاحب پرنیو مری والے 〃	5/5
ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب پنشنر 〃	195/-
والدہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	10/2
اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃 〃	5/5
عزیزہ رشید بنت 〃 〃 〃	5/-
ڈاکٹر نعمت خاں صاحب پنشنر دارالفضل	6/7
سردار نذر حسین صاحب 〃	5/5
مستری عبدالعزیز صاحب 〃	5/-
مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے 〃	25/-
مستری مہر الدین صاحب 〃	14/-
اللہ رحم صاحب بن باجوہ 〃	5/-

نام	رقم
ناظر علی صاحب بگول	5/2
محمد اسمٰعیل صاحب ہمراجپورہ گورداسپور	5/1
حافظ فتح محمد صاحب شکر گڑھی گنج	8/-
میاں دین محمد صاحب چوہدریوالہ	5/-
میاں عبدالمجید صاحب زرگر ولد فیروز الدین صاحب سیالکوٹ	7/-
شیخ محمد ذاکر صاحب سیالکوٹ	5/1
بابو محمد عبدالکریم صاحب ولد فیروز الدین صاحب سیالکوٹ	13/-
استانی محمودہ بیگم صاحبہ 〃	75/8
ابن 〃 〃 〃 〃	5/-
محمودہ بیگم اہلیہ عبداللہ صاحب 〃	5/-
صدیقہ بیگم صاحبہ 〃	100/-
چوہدری امام الدین صاحب اُدرا بھاگو پٹی 〃	9/-
〃 حسین احمد صاحب لسّے پور قادر آباد 〃	25/-
〃 محمد طفیل صاحب 〃 〃 〃	27/-
〃 غلام نبی صاحب کھکوپٹی 〃	5/-
〃 سراج الدین صاحب 〃 〃	5/-
مستری عنایت اللہ صاحب ہیدی پور 〃	5/6
〃 فضل الدین صاحب کھیوہ باجوہ 〃	5/2

نام	رقم
میاں محمود احمد صاحب امرتسر شہر	5/8
بابو محمد ابراہیم صاحب 〃 〃	11/-
والدہ صاحبہ مرحومہ ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب 〃	21/-
صوفی رفیق احمد صاحب میڈیکل سکول 〃	8/-
محمد اسحاق صاحب بقاپوری قادیان	5/-
شیخ عبدالحمید صاحب آڈیٹر ریلوے لاہور	105/-
اہلیہ صاحبہ میاں غلام محمد صاحب اختر 〃	6/4
عبدالحمید صاحب اختر پسر 〃 〃 〃	6/4
اہلیہ صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب 〃	16/-
چوہدری عبدالکریم صاحب محمد نگر 〃	56/8
خان اختر احمد خاں صاحب 〃 〃	11/8
قاضی عطاء اللہ صاحب 〃	9/-
قاضی محمد عبداللہ صاحب 〃	11/-
چوہدری عبدالکریم خاں صاحب بی۔ اے 〃	6/-
مولوی محمد یوسف صاحب مولوی فاضل 〃	5/2
چوہدری عبدالعزیز صاحب اکونٹس آفس 〃	12/-
خواجہ محمد صدیق صاحب لگیج انسپکٹر 〃	90/-
سید سعید خالد صاحب سلطان پورہ 〃	7/-

نام	رقم
مرزا مولا بخش صاحب معہ اہلیہ سلطان پورہ لاہور	16/8
سید مسعود مبارک شاہ صاحب ہوسٹل 〃	5/8
داؤد مظفر صاحب 〃 〃	5/8
غلام محمد صاحب ملازم پی۔ ڈبلیو۔ ڈی 〃	5/6
مولوی جلال الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ گنج 〃	10/10
بابو عبدالکریم صاحب 〃 〃	43/-
اہلیہ صاحبہ مستری عبدالکریم صاحب 〃 〃	5/8
بابو خورشید احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ 〃 〃	11/-
اہلیہ صاحبہ مستری غلام احمد صاحب 〃 〃	6/4
ملک عبدالمالک صاحب 〃 〃	35/-
شیخ عنایت اللہ صاحب مزنگ 〃	32/-
شیخ عبید اللہ صاحب 〃 〃	82/-
چوہدری علی محمد صاحب وارڈر 〃 〃	15/-
میاں غلام احمد صاحب 〃 〃 〃	10/-
راجہ ممتاز علی خاں صاحب لدھیانہ	118/12
چوہدری محمد الدین صاحب علی پور محلہ لاہور	5/2
〃 غلام محمد صاحب 〃 لاہور	5/4
منشی عبدالعزیز صاحب 〃 〃 〃	5/4
میاں غلام نبی صاحب چک علاقہ آنبہ شیخوپورہ	5/2
چوہدری سلطان احمد صاحب کرتو 〃	5/8

جو تحریک جدید سال ششم کا چندہ ابھی ادا کرنے سے رہ گئے ہیں وہ آخری تاریخ ۳۰ نومبر تک داخل کر کے حضور کی دعا اور خوشنودی حاصل کرنے کی سعی کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری نذیر احمد صاحب گرتو شیخوپورہ ۷/۸
مولوی عنایت اللہ صاحب لوہری والہ گوجرانوالہ ۵/۴
محمد الدین صاحب زرگر گجو چک ؍ ۵/
ملک مبارک احمد خانصاحب سنجاب محمد مالک خانصاحب
امین آباد گوجرانوالہ ۵/-
مرزا احمد بیگ صاحب انکم ٹیکس انسپکٹر جھنگ ۱۲۶/-
مسٹرس زینب قدسیہ گوجرہ لائل پور ۶/۸
چوہدری عبدالرحمن صاحب معہ اہلیہ و والدہ و نانی صاحبہ
چک ۳۳۳ لائل پور ۳۳/-
؍ محمد علی صاحب پٹواری نہر چک ۱۵ ؍ ۱۱/۸
قریشی محمد اسمٰعیل صاحب داؤد خیل ۱۱/-
چوہدری عزیز الدین صاحب پنڈی گھیب ۱۱۱/-
شیخ عبدالرحمن صاحب کوٹ مومن سرگودھا ۵/-
؍ عطاء اللہ صاحب ؍ ؍ ۱۱/-
میاں نور الدین صاحب چک ۹ ؍ ؍ ۱۰/۲
عبدالغنی صاحب اوورسیر میانی ؍ ۳۰/-
میاں علی شیر صاحب ادرحمہ ؍ ۵/۱
میاں علی محمد صاحب ؍ ؍ ۵/۱
ماسٹر اللہ بخش صاحب ٹیچر بھابڑہ ؍ ۵/۸
چوہدری غلام قادر صاحب چک ۱۷ ج ب ؍ ۵/۶

ڈاکٹر محمد انور صاحب پیپلاں میانوالی ۵۶/-
بابو رشید احمد صاحب اوورسیر سراروغہ وزیرستان ۱۶۵/-
شیخ مظفر الدین صاحب پشاور ۴۳۲/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری کرامت اللہ صاحب ؍ ۷/-
صوفی رحمت اللہ صاحب مدرس دیگراں ہزارہ ۱۲/۴
لفٹیننٹ ڈاکٹر محمد الدین صاحب پنشنر دارالبرکات ۱۳۱/-
ماسٹر محمد سعید صاحب مدرس کوٹ نجیب اللہ ۷/۵
چوہدری خوشی محمد صاحب پی ایس ۔ پی چک ۵۴۳ E.B ۲۱/۴
منشی عبدالرحیم خانصاحب لودھراں ۵/۵
قریشی عبدالمجید صاحب انسپکٹر پولیس ملتان ۱۶/-
اہلیہ صاحبہ سید محمود شاہ صاحب چک ۸۸ 6-R منٹگمری ۵/۸
مولوی فتح محمد صاحب چک ۴ 3-R اوکاڑہ ۶۳/-
چوہدری بلال صاحب بیلدار منٹگمری ۱۴/-
؍ باغ الدین صاحب نائب بیلدار چک ۳ 11-L ۴۰/-
؍ چوہدری اللہ دتا صاحب چک ۳ 11-L منٹگمری ۱۳۱/-
؍ نصیر احمد خانصاحب بی ۔ اے ؍ ؍ ؍ ۵/۴
؍ محمد خاں صاحب ؍ ؍ ۷/۲
؍ فتح الدین صاحب ؍ ؍ ۱۲/۸
؍ عبدالرحمن صاحب نمبردار ؍ ؍ ۴۲/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری اعظم علی صاحب ؍ ؍ ۵/۲

ظفر حسن صاحب سامانہ ۱۱/-
اہلیہ صاحبہ مرزا بشیر احمد صاحب راولپنڈی ۵/۴
ماسٹر چراغ دین صاحب روپڑ انبالہ ۳۲/-
حافظ عبدالسلام صاحب نئی دہلی ۱۹۰/-
منشی عبدالحمید صاحب ؍ ۲۲/۱۲
چوہدری فضل الرحمن صاحب ؍ ۱۴۳/-
؍ غلام اللہ صاحب ؍ ۲۰/-
؍ عبدالرحیم صاحب ؍ ۶/-
ملک عطاء اللہ ظہور احمد ؍ ۷۵/-
بابو فضل محمد خاں صاحب ؍ ۲۲/-
چوہدری سردار خاں صاحب ؍ ۱۶/-
مرزا اعجاز احمد صاحب ؍ ۵/-
سید احمد رضا صاحب ؍ ۱۶/-
بابو محمد اسمٰعیل صاحب ؍ ۴۶/-
چوہدری محمد یعقوب صاحب معہ اہلیہ و بچہ حصار ۵۴/-
حافظ نیاز احمد صاحب کرنال ۲۰/-
خان محمد شریف صاحب ملازم سنگر مشین کرنال ۱۰/۳
منشی شہاب الدین صاحب مٹھیانہ پانی پت ؍ ۵/-
حکیم انوار حسین صاحب بلب گڑھ ۶/-
بابو محمد یوسف صاحب جموں ۵/-

سید سلیم شاہ صاحب احمد آباد سٹیٹ سندھ ۵/۴
حکیم محمد اشرف صاحب ؍ ؍ ۵/-
محمد حیات صاحب ملازم زیرہ ؍ ؍ ۶/-
بابو محمد شفیع صاحب ؍ ؍ ۸/۸
بابو محمد اسمٰعیل صاحب ؍ ؍ ۵/-
فتح محمد صاحب ڈیرہ والا ؍ ؍ ۵/-
بابو عطاء اللہ صاحب ؍ ؍ ۵/۴
میر عظمت اللہ صاحب کانپور یوپی ۶/-
چوہدری محمد الدین صاحب سنٹرل انڈیا ۵/۵
مولوی صالح محمد صاحب امراوتی ۔ برار ۱۵/۹
ڈاکٹر محمد شفیق صاحب جے پور ۴۶/-
کیپٹن ڈاکٹر محمد عطاء اللہ صاحب ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۳۷۰/-
قریشی مختار احمد صاحب لکھنؤ ۲۰/-
سیٹھ خیر الدین صاحب ؍ ۱۰۶/-
سیٹھ ارشد علی صاحب ؍ ۱۰۶/-
خواجہ عبدالحمید صاحب ڈیرہ دون ۶/۵
اہلیہ صاحبہ ایم ۔ بشیر احمد صاحب ؍ ۵/۵
مولوی عبدالحلیم صاحب بھاگلپوری ۱۰/۱
مبارک النساء صاحبہ کوبھی ۔ سونگڑھ ۱۰/-
مولوی سید ضیاء الحق صاحب ؍ ۱۱۵/-

"یہ تمہارے لئے برکتوں کے دروازے بھی کھلے ہیں۔ اور لعنتوں کے دروازے بھی کھلے ہیں۔ تمہارے سامنے تریاق کا پیالہ بھی پڑا ہے اور تمہارے سامنے زہر کا پیالہ بھی پڑا ہے۔ اگر تم چاہتے ہو۔ تو قربانیوں کے میدان میں اپنا قدم آگے سے آگے بڑھا کر تریاق کے پیالہ کو پی جاؤ۔ اور ابدی زندگی کے وارث بن جاؤ۔ اگر چاہتے ہو تو زہر کا پیالہ پی کر اس کی ابدی لعنت اور عذاب کے مورد بن جاؤ۔ اس کی برکتوں سے ہمیشہ کیلئے محروم ہوجاؤ۔ پس یہ تمہارے اپنے اختیار کی بات ہے۔" اللہ کے لئے قربانیوں میں قدم رکھنے والو!!! تریاق کا پیالہ پیو۔ اور ابدی زندگی حاصل کرو

خدا نے یہ صدیوں کے بعد موقعہ عطا فرمایا ہے اسے ہاتھوں سے جانے نہ دو بلکہ فائدہ اٹھاؤ

مستری فضل کریم صاحب گجرات ۵/۳
اہلیہ صاحبہ حکیم محمد قاسم صاحب قریشی لالہ موسیٰ گجرات ۵/۱
چوہدری عبدالغفور صاحب کھاریاں ؍ ۲۰/۸
میاں غلام محمد صاحب ناصر آباد سٹیٹ سندھ ۶/۸
چوہدری فضل احمد صاحب ہیڈ رسول گجرات ۶/-
غلام حیدر صاحب ازطرف والد صاحب کک کلاں ؍ ۵/۶
؍ ؍ ؍ والدہ صاحبہ ؍ ؍ ۵/۶
مولوی احمد الدین صاحب گکرالی ؍ ۱۰/۸
چوہدری احمد الدین صاحب ؍ ؍ ۵/۱
قطب الدین صاحب رجوعہ ؍ ۱/
بابو شاہ عالم صاحب جہلم ۷/۴
مستری فتح الدین صاحب ؍ ۶/۴
سید سردار شاہ صاحب انگلش ٹیچر سرگودہا ۱۰/-
شیخ محمد اسحاق صاحب جہلم ۵/-
میاں عنایت اللہ صاحب ؍ ۵/-
افضل بیگم اہلیہ پیر عبدالرحمن صاحب مرزا کیمبل پور ۶/۴
سید سردار علی شاہ صاحب کنجور ؍ ۶۲/-
چوہدری محبوب عالم صاحب محمودی چک بیلی ۱۲/۸

چوہدری غلام احمد صاحب باجوہ چک ۵۵ 2-L محمود پور ۵/۴
مولوی سراج الحق صاحب پیر منٹگمری ۱۱/۲
ماسٹر محمد شفیع صاحب عارف والا ؍ ۱۰/۶
؍ فضل الٰہی صاحب معہ اہلیہ ؍ ؍ ۱۰/۱۲
ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب شجاع آباد ۱۰۳/-
اہلیہ صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍ ۴۳/-
چوہدری عزیز حسین صاحب معہ والدہ صاحب پاکپٹن ۳۵/۱۲
؍ علی محمد صاحب چک ۶ 11-L ۵/۵
؍ ... خاں صاحب ٹیچر بچہ وطنی منٹگمری ۵/-
چوہدری عبدالعزیز صاحب ؍ ؍ ۵/-
؍ نور ... صاحب بھمبیاں ہوشیار پور ۵/۲
غلام احمد صاحب کریم پورہ جالندھر ۵/-
ابراہیم و محمد یعقوب صاحب ؍ ؍ ۵/-
ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ جالندھر ۷۰/-
محمد یوسف صاحب نمبردار ماچھی واڑہ لدھیانہ ۵/۹
شیخ عبدالغفور صاحب کھقہ ؍ ۷/-
چوہدری بشیر محمد صاحب چک لوہٹ ؍ ۵/۵

مستری وزیر محمد صاحب پونچھ جموں ۵/-
حبیب اللہ صاحب گنائی ریشی نگر ۵/-
امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ فتح محمد صاحب شہر کراچی ۱۲/-
ملک مبارک احمد صاحب کراچی ۳۰/-
عیسیٰ خانصاحب ؍ ۵/-
بابو عطاء اللہ صاحب معہ والدہ صاحبہ میرپور خاص ۲۰/۸
جنت خاتون صاحبہ چک نمبر ۲۷ الف کاچھیلو سندھ ۵/۳
ریشم بی بی صاحبہ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ۵/-
بشیر احمد صاحب ولد غلام قادر صاحب نواب شاہ ؍ ۱۰/-
جمعدار چوہدری محمد علی صاحب شاہ پور شاکر ؍ ۱۰۰/-
سید عبدالحی صاحب کنری ۹۷/۶
عبدالکریم صاحب پسر بدر الدین صاحب محمود آباد سٹیٹ ۱۰/-
سید محمد حسن صاحب معہ اہلیہ محمود آباد سٹیٹ ۲۱/-
مستری محمد عبداللہ صاحب ؍ ۵/۵
مرزا یعقوب بیگ صاحب ناصر آباد سٹیٹ ۶/-
چوہدری سردار محمد صاحب محمد آباد سٹیٹ ۹/-
اقبال محمد صاحب شارجہ کراچی ۶۵/-

جی ۔ بی امۃ الرحمن صاحبہ سونگڑھ ۱۵/-
سید محمد زاہد صاحب صالح پور ۲۵/۴
نادر النساء صاحبہ سونگڑھ ۵/۴
منشی عمر علی خاں صاحب ؍ ۵/۵
شیخ جعفر صاحب حکیم کیرنگ ۵/-
مبشر خاں صاحب ؍ ۵/۸
محمد عبدالستار صاحب کٹک ۵۵/-
محمد حسن صاحب شنکر پور بھدرک ۶/-
سید فضل احمد صاحب پٹنہ ۱۲/-
محمد عبدالرحمن صاحب نیپکالہ ۶/۴
محمد فرقان علی صاحب ؍ ۵/۴
اسد الدین احمد صاحب کلکتہ ۱۰/۲
حکیم محمد ابراہیم صاحب معہ والدہ و اہلیہ صاحبہ
وینگورلہ ۴۵/-
وزیر محمد صاحب پونا ۶/-
رشید احمد صاحب ارشد بھاؤ نگر ۱۶/۴
شریف احمد صاحب ؍ ۵/۸
سیٹھ ابراہیم صاحب بارڈولیہ نواپور ۱۰۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پروفیسر مولوی محمد صاحب مدراس ۱۰۲/-
اے ابوبکر کالی کٹ ۵/-
ای احمد نانا صاحب کولمبو ۵/-
اہلیہ صاحبہ بی سانقین ۵/-
ایس۔ایم محی الدین صاحب ۵/-
میاں نعمت اللہ خانصاحب میگاڈی ۶/۵
عبدالکریم صاحب بٹ دارالسلام افریقہ ۳۴/۱۳
ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب یوگنڈا ۴۰۰/-
عمرالدین صاحب سیگل مصر ۶۹/۲
مالک رام۔ایم۔اے ۲۵/-
عبدالرشید خاں صاحب حیدرآباد۔دکن ۲۰/-
مرزا دلاور علی بیگ صاحب ۵۵/-
محمد عبدالقادر صاحب صدیقی ۳۰/۲
شریف النساء صاحبہ بیگم ۳۰/۲
دختران وپسران ۲۰/۴
محمد عثمان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۳۳/۲
سیٹھ سید جعفر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۸/۸
عبدالجلیل صاحب فیضی معہ اہلیہ صاحبہ ۳۳/-
موسن حسین صاحب ۱۶/-

محمد عثمان صاحب معہ اہلیہ صاحبہ آصف آباد حیدرآباد دکن ۱۲/۸
خان صاحب شیخ نعمت اللہ صاحب برنچ انسپکٹر بیاس ۴۰۱/-
غلام محمد صاحب میانوی بیاس امرتسر ۳۶/-
فتح محمد صاحب ۲۲/-
اہلیہ صاحبہ بابو محمد جمیل خانصاحب فیروزپور ۶/۴
بابو جلال الدین صاحب ۷/-
قریشی فتح محمد صاحب ۱۶/-
میاں محمد عمر صاحب ۵/۲
بابو فضل محمد صاحب ۸/۶
کریم بی بی زوجہ خیرالدین صاحب ۷/-
مرزا محمد صدیق بیگ صاحب قصور ۳۲/-
اہلیہ صاحبہ وبچگان ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب لاہور ۱۰/۱۱
شیخ محمد حیات صاحب کوٹ عیسےٰ زیرہ ۵/-
منشی فیض محمد صاحب پٹواری معہ اہلیہ جلال آباد ۱۰/۶
اللہ داد خاں صاحب ڈلہ فیروزپور ۲۵/-
میاں رحمت اللہ صاحب لدھیانہ ۷/۱
میاں محمد اقبال صاحب قریشی ۶/۸
اہلیہ صاحبہ مولوی برکت علی صاحب لائق ۵/۲
فضل حسین صاحب رام گڑھ سرداراں ۱۰/۸

والدین مرحومین مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ ۱۱/۱
خالو وخالہ صاحبہ ۵/۱
ہردو اہلیہ صاحبہ ۵/۲
اصغری نشاط صاحبہ پٹیالہ ۶/۴
شیخ عبدالرحمٰن صاحب نابھہ ۵/۸
مرزا محمد علی بیگ صاحب مانسہرہ ۱۷/-
مولوی عنایت اللہ صاحب کاٹھ گڑھی مانسہرہ ۶/۸
جمیل احمد صاحب شاہد پٹیالہ ۱۰/-
زوجہ عبدالرحمٰن صاحب انبالہ ۶/۸
میاں رفیق احمد صاحب سرسہ حصار ۶/۴
حکیم سید شاہ نواز صاحب کھرڑ۔انبالہ ۷۵/-
میاں قدرت اللہ صاحب انبالہ شہر ۵/-
امام بی بی صاحبہ والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کسولی۔انبالہ ۵/۵
محمد اسمٰعیل صاحب برادر اکبر ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کسولی۔انبالہ ۵/۵
شیخ ضیاء الحق صاحب دہلی ۷/-
بابو محمد صادق صاحب ۸/-
ڈاکٹر سراج الدین صاحب ۶۶/۱

صاحبہ بیگم صاحبہ اہلیہ میر عبدالرحمٰن صاحب بار ۸/-
ماسٹر بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ چارکوٹ کشمیر ۱۰/۷
استانی فاطمہ بیگم صاحبہ پنجنورہ ۷/-
مولوی محمد نواز صاحب گلگتی کراچی ۱۰/-
ماسٹر امین الدین صاحب کراچی ۱۴/-
چوہدری اکبر علی صاحب کوئٹہ ۸/-
برادر حسن خاں صاحب کراچی ۱۲/-
صوفی عبدالحکیم صاحب ۵۲/-
مرزا امیر احمد صاحب ۱۵/-
بابو نذیر احمد صاحب ۷/-
شیخ سردار احمد صاحب ۵/۱۲
سید محمود صاحب ۴۰/-
بابو اللہ داد خاں صاحب پدیدن ۵۱/-
ابوالفیض محمد عبدالحی صاحب کوٹڑی ۵/-
قاضی محمد یوسف صاحب رودہڑی ۱۲۲/-
زکیہ خاتون صاحبہ اہلیہ ۳۵/-
ڈاکٹر احمد خاں صاحب معہ اہلیہ جودھپور ۱۲۲/-
فرخندہ اختر بنت شیخ نیاز محمد صاحب میرپورخاص۔سندھ ۷/۴

تحریک جدید سال ششم میں حصہ لے کر ادا نہ کرسکنے والو!!! اپنے مطاع امام کا پیغام سنو!!! اب تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی میں زیادہ جوش۔زیادہ اخلاص اور زیادہ مستعدی سے کام لینے کی ضرورت ہے۔کیونکہ جو شخص ان آخری سالوں میں زیادہ اخلاص دکھلائے گا۔اگر بالفرض اس سے پہلے سالوں میں کوئی سستی بھی ہوئی ہوگی۔تو خدا تعالےٰ کہے گا۔کہ جیسے موت کے وقت کے اخلاص کی قدر کیا کرتا ہوں۔اسی طرح میں اس اخلاص کی قدر کروں گا۔اور اس کی تمام کوتاہیوں کو معاف کردوں گا۔ایسی عالی شان تحریک میں حصہ لینا اور وہ بھی اپنے امام کے حضور عہد کرنا مومن کی شان سے بعید ہے کہ وہ وقت کے اندر اسے پورا نہ کرے۔پس آخری تاریخ ۳۰ر نومبر بھول نہ جائیں

ہدایت علی صاحب حیدرآباد۔دکن ۵/۸
اہلیہ صاحبہ حیدر علی صاحب معہ ہردو دختران ۲۰/-
حسینی بیگم اہلیہ محمد عمر صاحب حیدرآباد دکن ۶/-
بشیر محمد خاں صاحب ۵/۲
محمد اسمٰعیل خاں صاحب ۱۰/-
ولی محمد صاحب ۵/-
حکیم میر سعادت علی صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۵۰/-
محمد اسحاق صاحب ۶/-
فیض احمد صاحب ۶/-
محمد علی صاحب (چیتور) معہ فرزندان ۲۰/۱۳
نورالحق صاحب ۱۱/-
حمید احمد صاحب ۵/-
اہلیہ صاحبہ سید مجید اللہ صاحب ۵/-
محمد اسلم خاں صاحب ۲۵/-
محی الدین صاحب غوری ۵/۱
محمد لقمان صاحب ۶۰/-
سید منظور احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۲/-
عبدالرؤف صاحب ظہیرآباد ۵/-
میر احمد سعید صاحب معہ اہلیہ ۱۸/۶

چانن خاں صاحب ملود لدھیانہ ۶/۱
ولی محمد خاں صاحب عرف بابو ۵/۱
مستری عبدالرحمٰن صاحب ۵/۰
شیخ نبی محمد صاحب سانہ وال ۵/۱
محمد رمضان صاحب سندپور ۵/۲
حکیم فتح محمد صاحب رضا قریشی رائے کوٹ ۱۵/-
چوہدری نور محمد صاحب غوث گڑھ ۶/۴
حکیم عبدالرحمٰن صاحب ماچھی واڑہ ۱۲/۲
محمد بخش صاحب ۵/۱
علی شیر صاحب ۵/۳
عبدالرحیم صاحب غوث گڑھ ۵/۵
چوہدری نور احمد صاحب ۵/۵
عنایت اللہ صاحب عرف کالو ۵/۴
چوہدری عبدالحمید صاحب کوم کلاں ۱۸/-
شیخ بہادر علی صاحب پٹیالہ ۱۰/۸
میر عبدالقادر صاحب پٹیالہ ۵/۱
شیخ محمد کرم الٰہی صاحب ۱۰/۲
بابو محمد بشیر صاحب ایم۔اے ۲۰/۲

ہردو اہلیہ صاحبان معہ بنت حمید بیگم صاحبہ ڈاکٹر سراج الدین صاحب دہلی ۱۵/۱۱
مستری کرم الدین صاحب ۹/۱
چوہدری بشیر احمد صاحب کنٹرولر سپلائی لاہور ۱۴۵/-
بابو نذیر احمد صاحب دہلی ۸/-
ملک صفدر علی صاحب ۱۰/۱۲
بابو ہدایت اللہ صاحب ۵/۲
بھائی خادم حسین صاحب ۵/-
شفیع احمد صاحب ۵/-
بابو مقبول حسین صاحب ۲۶/۴
چوہدری مقصود علی صاحب ۱۱۲/-
بابو احسان الٰہی صاحب ۲۰/-
چوہدری محمد تقی ووالدین مرحومین ۸۵/-
بابو علی احمد صاحب ۱۱/-
فضل کریم صاحب ۳۰/-
ڈاکٹر امتہ الٰہی صاحب ۱۰/۸
خواجہ محمد صدیق صاحب رہتک ۱۱۱/-
میاں شریف احمد صاحب حصار ۶/۸

اہلیہ صاحب محمد بشیر صاحب بنت شیخ نیاز محمد صاحب میرپورخاص۔سندھ ۷/۴
مہرالدین صاحب چک ۱۷۵ الف ۵/۶
چوہدری دین محمد صاحب کوٹ احمدیاں ۵/۶
رحیم بخش صاحب ۵/۵
شاہ الدین صاحب ۵/۵
بابو فیروز بخت خاں صاحب کنری ۱۰/-
چوہدری اعظم علی صاحب سب جج کرنال ۸۵/-
خان محمد شریف صاحب کرنال ۱۰/۲
ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب معہ اہلیہ پانی پت ۷۵/-
قریشی محمد امین صاحب سرینگر ۵/۶
ملک عبدالغنی صاحب ناسنور کشمیر ۶/۸
عبدالرزاق صاحب ڈار ۷/-
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ڈار ۱۲/-
عبدالکریم صاحب وحبیب اللہ صاحب ناسنور کشمیر ۶/۴
مولوی محمد عبداللہ صاحب یاڑی پورہ ۶/۴
راجہ محمد عبداللہ خاں صاحب برازلو ۵/۴
راجہ فضل الرحمٰن صاحب یاڑی پورہ ۵/۴
راجہ عبدالرحمٰن صاحب ۵/۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah